Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعرات 15 اکتوبر 2026ء، 02 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 204

قومی اسمبلی، سینیٹ
خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نفاذ کی توثیق قرارداد اکثریت رائے سے منظور

اپوزیشن کا احتجاج، گورنر راج نامنظور کے نعرے]ایک سیاسی جماعت کے نظریے کی وجہ سے دہشت گردی کو ہوا ملی، کیا صوبائی حکومت کا فرض نہیں ہے کہ وہ جنازوں میں جائیں؟

ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ آگے بڑھنا چاہتے تھے بانی کی رہائی اور ان سے ملاقاتوں کا مطالبہ کیا جاتا رہا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہونا کتنا ضروری ہے



وزیراعظم محمد شہباز شریف جیم سٹون سیکٹر کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان کی قومی اسمبلی نے اپوزیشن کے شدید احتجاج اور حکومت حلقاں کے باوجود صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے متعلق قرارداد اکثریت رائے سے منظور کرلی ہے جبکہ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ کے پی حکومت کا دہشت گردی کے خلاف جو یہ غیر سنجیدہ رہا ہے کہ کے پی حکومت کا دہشت گردی کے خلاف جنگ آگے بڑھنا چاہتے تھے، دوسری طرف سے بانی کی رہائی اور ان سے مذاکرات کا مطالبہ کیا جاتا رہا، دہشت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

لائیو سٹاک کارڈ فیز ٹو کا افتتاح
16 ارب 20 کروڑ کے بلاسود قرضے فراہم کیے جائینگے مریم نواز

سکیم کا دوسرا مرحلہ، ڈائیمونڈ منٹری پیش عاشق کرمانی، ریوڑ تاجر کی برآمد بڑھانے کیلئے 8 بڑے ایکسپورٹرز کیساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

فارمرز ہر مویشی کیلئے 27 ہزار حاصل کرسکیں گے قرض کی اصل رقم فارمرز ادا کریں گے جبکہ سود حکومت پنجاب برداشت کرے گی، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب حکومت نے لائیو سٹاک کارڈ فیز I کی کامیابی کے بعد لائیو سٹاک کارڈ فیز II کا کامیاب آغاز کر دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کارڈ سوا لاکھ لائیو سٹاک کارڈ فیز II کا ایکسٹینشن افتتاح کیا۔ خصوصی تقریب میں لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ سے متعلق خصوصی ڈاکومینٹری پیش کی گئی۔ لائیو سٹاک کارڈ فیز I کی رجسٹری کا تناسب 96 فیصد ہونے پر وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اظہار مسرت کیا۔ وزیر لائیو سٹاک عاشق حسین کرمانی، سیکرٹری لائیو سٹاک احمد وحید تارڑ نے لائیو سٹاک کارڈ سسٹم کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لائیو سٹاک کارڈ کے ذریعے فارمرز کو ہر مویشی کیلئے 27 ہزار روپے مہیا کیے گئے۔ لائیو سٹاک کارڈ کے ذریعے وٹرنری، سالچ اور منرل مکسچر وغیرہ پر سود قرض پر حاصل کیا جائے گا۔ لائیو سٹاک کارڈ فیز ٹو کے ذریعے دو سال میں 6 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم کی محمد تفخر اقبال کو معاون خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد تفخر اقبال کو معاون خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری دے دی، وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد تفخر اقبال کی تقرری فوری طور پر فائنل النمل ہوگی۔ اعلامیہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

بالائی علاقوں میں بارش، کشمیر میں تازہ برفباری اور مولا دھلا بارش کا امکان

پنجاب کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بالائی علاقوں میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی پیشگوئی کی ہے جبکہ کشمیر، گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، اسلام آباد اور بالائی و وسطی پنجاب کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر کے بالائی علاقوں میں بعض مقامات پر ڈالہ باری جبکہ چند مقامات پر مولا دھار بارش بھی متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق ملک کے دیگر حصوں، خصوصاً سندھ میں موسم زیادہ تر خشک اور دن کے اوقات میں گرم رہنے کا امکان ہے، جبکہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بھی موسم خشک رہے گا، تاہم غضدار، ژوب، بارکھان اور موسیٰ خیل میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر میں گزا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)



بنکاک، وزیر خزانہ اورنگزیب MIGA کے منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر سوتو مویا ماموتو سے ملاقات کر رہے ہیں

شہباز شریف
منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں

قیمتی پتھروں و جواہرات کیلئے برانڈ پاکستان پر کام کریں، قیمتی پتھروں اور معدنیات کے وسیع ذخائر سے برآمدات میں اضافے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں

شہباز شریف کا قیمتی پتھروں و جواہرات کے پائلٹ پراجیکٹ کی تیاری میں سست روی اور شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات میں تعطل پر اظہار برہمی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قیمتی پتھروں و جواہرات کے پائلٹ پراجیکٹ کی تیاری میں سست روی اور شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات میں تعطل پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیمتی پتھروں کی برآمدات بڑھانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، متعلقہ محکموں کے ساتھ لائحہ عمل مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیمتی پتھروں کی برآمدات معیشت کا تاخیر برداشت نہیں۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

بلاول بھٹو کی مرکز اور اپوزیشن کو پھر مذاکرات کی تجویز
دہشتگردی کیخلاف متحد ہوکر لڑنے کا مشورہ

صدر مملکت کو ایمرجنسی کے نفاذ کا اختیار ہے، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگی تو اس کے ذمہ دار وزیراعلیٰ ہیں، پیپر مین پی پی

دہشتگردی کیخلاف مؤثر حکمت عملی کیلئے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر کام کرنا ہوگا، پی ٹی آئی نے خود ہی سیاسی خودکش حملہ کیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پیپلز پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے ایک بار پھر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کی تجویز دے دی اور دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر لڑائی لڑنے کا بھی مشورہ دیا ہے۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری کا کہنا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)



اسلام آباد ٹائپ وزیراعظم/وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمود البوسعیدی کے ہمراہ مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خالد خورشید کی بازیابی کے لیے پشاور ہائیکورٹ میں درخواست

درخواست میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس کیپٹل سٹی پولیس آفیسر اور دیگر متعلقہ حکام کو فریق بنایا گیا ہے، رپورٹ

پشاور (خصوصی رپورٹر) سابق وزیراعلیٰ گلگت بلتستان خالد خورشید کی بازیابی کے لیے پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی ہے جس میں پولیس کو ان کی بازیابی اور ایبٹ آباد کی سی سی ٹی وی فوٹیج محفوظ بنانے کا حکم دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ درخواست فائد خورشید کے بیٹے سیف اللہ نے ایڈووکیٹ سہاب محمود کے توسط سے دائر کی ہے، جس میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا، کیپٹل سٹی پولیس آفیسر اور دیگر متعلقہ حکام کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ ان کے والد سابق وزیراعلیٰ گلگت بلتستان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد ایئرپورٹ پر جانے والا طالبعلم مشتبہ تعلیمی اسناد پر گرفتار

روس کے اسٹڈی ویزے اور ٹکٹ کا انتظام ایک ایجنٹ کے ذریعے کیا تھا، رپورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) ایف آئی اے ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس نے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے اسٹڈی ویزے پر روس جانے والے طالبعلم کو مشتبہ تعلیمی اسناد کی بنیاد پر آف لوڈ کر دیا۔ ایف آئی اے کے مطابق مسافر کے میٹرک سرٹیفکیٹ اور تصدیلی نمبرز معیقدہ مدت کے ساتھ لائحہ عمل مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیمتی پتھروں کی برآمدات بڑھانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، متعلقہ محکموں



اداریتی صفحہ

پاکستان کا دوٹوک مؤقف

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا یہ واضح پیغام کہ افغان طالبان نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہ کی تو انہیں بھی نتائج بھگتنا پڑیں گے، اس بنیادی حقیقت کی نشان دہی کرتا ہے کہ ہمارا ملک کئی سرزمین سے پاکستان کے خلاف حملوں کا سلسلہ دہ معمول کی سفارتی گفتگو سے نظر انداز کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی محض تیقنی دہانیوں سے اس کا تدارک ممکن ہے۔ اب ضرورت ایسے عملی اقدامات کی ہے جن کے نتائج سر سہ کے دونوں طرف امن کی صورت میں دکھائی دیں۔ پاکستان کا افغانستان کی طالبان حکومت سے مطالبہ اصولی ہے کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دیا جائے۔ اس مطالبے کو کسی غیر معمولی رعایت یا دوسرے ملک کے داخلی معاملات میں مداخلت کی دعوت نہیں کہا جا سکتا۔ ہر خود مختار ریاست کی بنیادی ذمے داری ہے کہ اس کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے شہریوں پر حملوں، تخریب کاری یا مسلح کارروائیوں کے لیے استعمال نہ ہو۔ یہی اصول بین الاقوامی تعلقات میں ریاستی خود مختاری کے ساتھ ذمے داری کو بھی لازم قرار دیتا ہے۔ اگر افغانستان کی سرزمین پر موجود کالعدم ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد گروہ پاکستانی علاقوں میں کیے گئے کی صلاحیت رکھتے ہیں تو اس صورت حال کا ناخمہ افغانستان کے اقتدار پر قابض رجیم کی عملی معاونت کے بغیر دشوار ہوگا۔

ادھر پاکستان کو بھی اپنی سلامتی کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات، داخلی قانون اور بین الاقوامی ذمے داریوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے، جاری رکھنے کا حق حاصل ہے۔ سفارت کاری کی کامیابی کا پیمانہ ملاقاتوں کی تعداد، مشترکہ بیانات کی عبارت یا اجلاسوں کے بعد جاری ہونے والی خوش آئند مبارکیں نہیں۔ بلکہ زمینی صورت حال ہے اس آنے والی تبدیلی ہے۔ پاکستان افغانستان کے ساتھ مذاکرات سے، دوطرفہ اور سہ فریقی راہ حلوں کے ذریعے اس مسئلے کا حل تلاش کرتا رہا ہے۔

اکتوبر 2025 میں کابل میں پاکستان، چین اور افغانستان کے درمیان ہونے والے سہ فریقی اجلاس کا ذکر بھی اسی سلسلے میں اہم ہے، تاہم اگر ایسے راہ حلوں کے باوجود سرحد پار حملوں کا خطرہ برقرار ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مفاہمتی دعووں کو موثر عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت ابھی پوری نہیں ہوئی۔ اس مرحلے پر افغان حکام کے لیے لازم ہے کہ وہ دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی، ان کی نقل و حرکت، اسلحے کی فراہمی، مالی معاونت اور سرحد پار کارروائیوں سے متعلق خدشات کو محض بیانات کے ذریعے مسترد کرنے کے بجائے قابل تصدیق اقدامات کریں۔ اعتماد اسی وقت بحال ہوگا جب پاکستان کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ اس کے شہریوں اور سکیورٹی اداروں کو نشانہ بنانے والے منصوبے کے لیے افغان سرزمین محفوظ پناہ گاہ نہیں رہی۔

یہاں ایک اہم حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ دہشت گردی کا نقصان کسی ایک ریاست تک محدود نہیں رہتا۔ افغانستان خود بھی طویل جنگ، معاشی مشکلات، سیاسی تنہائی اور بنیادی سہولتوں کی کمی جیسے مسائل سے دوچار ہے، اگر اس کی سرزمین پر سرگرم مسلح دہشت گرد تنظیمیں ہمسایہ ممالک کے لیے خطرہ بنتی ہیں تو اس کے نتیجے میں افغانستان کے اپنے علاقائی تعلقات بھی متاثر ہوں گے۔

تجارت، آمد و رفت، سرحدی تعاون اور معاشی روابط کا فروغ اسی وقت ممکن ہے جب ریاستیں ایک دوسرے کی سلامتی کو اپنے مفادات سے الگ کر کے دیکھیں۔ افغان حکومت کے لیے اس معاملے کا محض یہ پہلو نہیں کہ پاکستان کا مطالبہ کیا ہے، بلکہ یہ بھی حقیقت ہے کہ اس مطالبے کو عملی شکل دینے کے لیے اسے کیا کرنا ہوگا۔ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائی افغانستان کے اپنے مفاد میں بھی ہے، کیونکہ منظم گروہوں کو کھلی چھوٹ دینا بالآخر ریاستی اختیار، داخلی استحکام اور غلبے میں اس کے مقابلے کے لیے ظاہر پیدا کرسکتا ہے۔ پائیدار امن کا تقاضا یہی ہے کہ کسی گروہ یا علاقے کو ایسی ریاستی، عسکری یا جغرافیائی ضرورت کی بنیاد پر قانون سے بالاتر نہ سمجھا جائے۔

پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں غیر معمولی انسانی اور معاشی قیمت ادا کی ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے بیان کے مطابق اس جنگ میں پاکستان نوے ہزار سے زیادہ جانوں کی قربانی دے چکا ہے۔ یہ اعداد محض سرکاری تقریر کا حصہ نہیں، بلکہ ان خاندانوں کی محرومیوں، اجڑی ہوئی بستیوں، تباہ شدہ کاروباروں اور ان معاشی مواقع کی یاد دہانی ہیں جو مسلسل بدامنی کی نذر ہوئے۔

دہشت گردی کا ایک دھماکا صرف چند لمحوں میں جانیں نہیں لیتا۔ وہ سرمایہ کاری کے اعتماد، سیاحت کے امکانات، کاروباری سرگرمیوں اور عام شہری کے مستقبل پر بھی ضرب لگاتا ہے۔ جب کسی علاقے میں خوف مستقل کیفیت بن جائے تو وہاں تعلیم، روزگار اور ترقی کے منصوبے اپنی رفتار کھو دیتے ہیں۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف بھرپور وجود کو محض عسکری کارروائیوں کے دائرے میں محدود کرنا درست نہیں؛ یہ پاکستان کے معاشی احیا، سماجی استحکام اور قومی وقار کی جنگ بھی ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں منظور کیے جانے والے وژن عوام انتظام کا ذکر اسی وسیع تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ دہشت گردی کی بنیادی وجوہات کا خاتمہ صرف کارروائیوں سے ممکن نہیں، اس کے لیے انتظامی سطح کے موثر اقدامات، قانون کی یکساں عمل داری، سرحدی نگرانی، مالیاتی ذرائع کی بندش اور متاثرہ علاقوں میں ریاستی خدمات کی فراہمی بھی ضروری ہے۔

انتہا پسندانہ نظریات کو پھیلنے کے مواقع وہاں زیادہ ملتے ہیں جہاں انتظامی کمزوریاں، معاشی محرومیاں اور سرکاری اداروں سے عوام کا فاصلہ بڑھ جائے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ عزت یا غیرتی تنظیم کا جواز بن سکتی ہے بلکہ یہ کہ موثر انسداد دہشت گردی کے لیے مجرموں کے خلاف کارروائی کے ساتھ ان حالات کو بھی دور کرنا ہوگا جن سے شدت پسند عناصر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ قانون ہاتھ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں اور عام شہری کی زندگی میں بہتری ایک دوسرے کی ضد نہیں، بلکہ ایک ہی قومی سلامتی کے دو لازم حصے ہیں۔

اسی تناظر میں خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کی کالعدم ٹی ٹی پی کے ساتھ مبینہ رابطوں کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بنانے کا فیصلہ اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے، جس میں وفاقی اور صوبائی حکومت نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جدوجہد اور صوبے کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس اور محکمہ انسداد دہشت گردی کو جدید اسلحہ، تربیت اور ضروری وسائل کی فراہمی کا فیصلہ اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ داخلی سلامتی کا بوجھ صرف فوج یا کسی ایک ادارے پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ دہشت گردی کے خلاف پائیدار حکمت عملی وہ ہوتی ہے جس میں موجود پولیس، انٹیلی جنس اور عدالتی نظام کو مضبوط کیا جائے۔ ہر شہری کو یہ احساس ہو کہ ریاست اس کے تحفظ کے لیے موجود ہے، اور ہر متاثرہ خاندان کو یہ یقین دلایا جائے کہ اس کے دکھ کا مداوا کیا جائے گا۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ہمارے سیاسی رہنما دہشت گردی کے واقعات کے بعد شہریوں کو محض سخت بیانات نہیں، قابل اعتماد معلومات، موثر حفاظتی انتظامات اور انصاف کی فراہمی کی یقین دہانی دیں۔ متاثرہ خاندانوں کی مدد، شہدا کے ورثا کی حفاظت، زخمیوں کے علاج اور بے گھر ہونے والے لوگوں کی بحالی کو قومی پالیسی کا مستقل حصہ بننا چاہیے۔ اگر کوئی علاقہ مسلسل بدامنی کا شکار رہے تو وہاں کے شہریوں کو یہ احساس دلانا ضروری ہے کہ حکومت ان کے تحفظ کے ساتھ ان کی تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولتوں کے لیے بھی موجود ہے۔

افغانستان کے معاملے میں پاکستان کو یک وقت دو راستوں پر آگے بڑھنا ہوگا۔ ایک طرف دہشت گردی کے خلاف واضح، موثر اور ناقابل ابہام موقف اور دوسری طرف ایسے سفارتی راستے جو تنازع کو وسیع تصادم میں بدلنے سے روک سکیں۔ اسحاق ڈار کی تنبیہ کو اسی اصول کے تحت دیکھا جانا چاہیے کہ مسلسل لفظوں اور وعدوں کی عدم تکمیل کے نتائج ہوں گے بتاہم کسی بھی ردعمل کا مقصد دہشت گردی کے خطرے کو ختم کرنا، شہریوں کی حفاظت یقینی بنانا اور غلط فہمی کا انجام پیدا کرنا ہونا چاہیے نہ کہ دشمنیوں کے دائرے کو مزید وسیع کرنا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان پائیدار امن کا راستہ نہ دھمکیوں کے سلسل جملے سے نکل سکتا ہے اور نہ ایسے مذاکرات سے جو مکمل طور پر لچک ختم ہو جائیں۔ اس کے لیے افغان حکومت کو اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی روکنے کے قابل تصدیق اقدامات کرنا ہوں گے، جب کہ پاکستان کو سرحدی تحفظ، داخلی سلامتی، موثر سفارتی اور معاشی سفارت کاری کو ایک مربوط حکمت عملی میں ڈھالنا ہوگا۔ خیبر پختونخوا میں وفاقی و صوبائی تعاون اسی سمت میں ایک ضروری قدم ہے، مگر اصل کامیابی اس وقت سامنے آئے گی جب پولیس اور سی ٹی ڈی کی صلاحیت میں اضافہ، انٹیلی جنس کا بہتر نظام، دہشت گردوں کے مالی ذرائع کی بندش اور شہریوں کے تحفظ کے اقدامات زمینی نتائج پیدا کریں۔ محض کسی اعلان سے قائم نہیں ہوتا، اسے عزم، وسائل اور مسلسل جواب دہی سے حقیقت بنانا پڑتا ہے۔ افغان طالبان کے لیے بھی اب بنیادی سوال یہی ہے کہ وہ اپنے دعووں کو عملی اقدام میں کب تبدیل کرتے ہیں۔ اگر نتائج کو بدامنی کے مسلسل دائرے سے نکالنا ہے تو دہشت گردی کے لیے کسی بھی سرزمین کو محفوظ پناہ گاہ بننے سے روکنا ہوگا۔ پاکستان کا مطالبہ اسی اصول پر قائم ہے، اور اس کی کامیابی صرف پاکستان ہی نہیں، افغانستان اور پورے خطے کے مستقبل کے لیے بھی اہم ہے۔

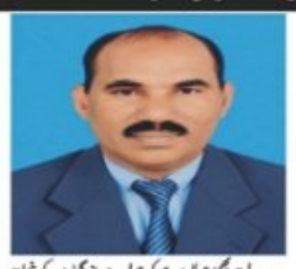
کالم نگار: سردار ممتاز بھٹی

پاکستان کی تاریخ میں مسیحی برادری نے اس ملک کی تشکیل، تعمیر و ترقی، دفاع اور خدمت خلق میں ہمیشہ مخلصانہ اور قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح نے 14 اگست 1947ء کو شی دہلی پریس کانفرنس میں واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ:

"اقلیتیں جس بھی برادری سے تعلق رکھتی ہوں، ان کی حفاظت کی جائے گی۔ ان کا مذہب یا ایمان یا عقیدہ محفوظ رہے گا۔ انہیں اپنے حقوق اور مراعات حاصل ہوں گی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے ساتھ شہریت کی ذمہ داری بھی ہے۔"

تاہم یہ المیہ ناقابل فہم اور ناقابل تلافی حقیقت ہے کہ قائد اعظم کے اس فرمان اور پاکستان کے پرچم کے سفید رنگ کے تقدس کو نظر انداز کرتے ہوئے آج ملک کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد مسیحی آبادی کو ان کے بنیادی اور آئینی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ سرکاری سطح پر مسیحی آبادی کو شخص 34 سے 35 کا ظاہر کیا جاتا ہے، جو زمینی حقائق کے بالکل برعکس ہے۔ یہ ایک محنت کش، پرامن اور غریب طبقہ ہے جو صفائی ستھرائی جیسے بنیادی فرائض سمیت ملک کے کونے کونے میں اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ ملک بھر میں کیتھولک چرچ، پروٹسٹنٹ چرچ آف پاکستان، پریس بیٹیرین چرچ اور دیگر تمام کلیساؤں کے زیر انتظام سینکڑوں اسکول، کالجز اور ادارے نسل نو کی تعلیم و تربیت میں دن رات مصروف ہیں۔

قومی تحویل میں جانے والے مسیحی ہسپتال اور ہمارے مطالبات



یہ بات بھی عیاں ہے کہ ہمارے بزرگوں کے خون پسینے کی کمائی سے بنائے گئے جارجی مسیحی ہسپتال، جو کہ بعد میں قومی تحویل (Nationalization) میں لے لیے گئے ہیں جن میں پنجاب کے درج ذیل اہم ادارے شامل ہیں:

ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی (اصل منظمین: بیتھولک چرچ/میڈیکل مشن سسٹرز)

لارنس ہسپتال / کرسچن مشن ہسپتال، سیالکوٹ (اصل منظمین: چرچ آف اسکاٹ لینڈ/پریس بیٹیرین چرچ)

مشن ہسپتال، ساہیوال (اصل منظمین: پریس بیٹیرین مشن)

مشن ہسپتال، جہلم (اصل منظمین: چرچ آف پاکستان)

مشن ہسپتال شیخوپورہ، آکوجرانوالہ، ریحن (اصل منظمین: پریس بیٹیرین چرچ/چرچ آف پاکستان)

یہ تمام ادارے دراصل اس قوم کی امانت تھے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ان قومی تحویل شدہ ہسپتالوں میں مسیحی کمیونٹی کے لیے کم از کم 25 فیصد کوٹہ مقرر کیا جائے تاکہ وہ یہاں اپنی تعلیم اور تربیت حاصل کر سکیں۔ اس کے علاوہ، تمام پبلک ہسپتالوں پر بھی یہ لازم کیا جائے کہ وہ اقلیتی طلباء کے لیے 5 فیصد کوٹہ رکھیں اور انہیں فیس میں 50 فیصد خصوصی رعایت فراہم کریں تاکہ غریب اور پسے ہوئے طبقات کے بچے اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو سکیں۔

سرکاری دستاویزات بھٹی کے ارکان اور متحدہ کلیسان کا تاریخی پس منظر

شیئرنگ کی بھی متعدد سرکاری دستاویزات (بیسا کہ وزارت داخلہ اور کابینہ کمیٹی کے اجلاسات، بشمول Annexure-II مورخہ 26 ستمبر 1994ء اور 1995ء کی خط و کتابت) اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہیں کہ حکومت پاکستان نے اقلیتوں کے حقوق کو باقاعدہ تسلیم کیا تھا۔

کابینہ کے اس اہم اجلاس میں مندرجہ ذیل اعلیٰ ترین وزراء اور افسران نے شرکت کی اور اس کی توثیق کی:

وزیر اعلیٰ پنجاب (منظور)

وزیر اعلیٰ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور

وزیر اعلیٰ ہاؤسنگ و فنانس

وزیر اعلیٰ فوڈ اینڈ ایگریکلچر

وزیر اعلیٰ انفارمیشن اینڈ ہائر ایجوکیشن

ایڈیشنل چیف سیکرٹری (وزیر اعلیٰ آفس)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری (فنانس)

پرنسپل سیکرٹری (وزیر اعلیٰ آفس)

ان تمام اکابرین اور وزراء کی منظوری کے بعد اس کیبنٹ نے 6 جون اور 10 جولائی 1994ء کو اقلیتی نمائندوں اور قومی اسمبلی کے اقلیتی اراکین کے ساتھ مل کر مشاورت جاری رکھیں، جنہیں 18 ستمبر 1994ء کے کابینہ اجلاس میں منظور کیا گیا۔ ان دستاویزات کے پیراگراف (x) میں واضح طور پر درج ہے کہ:

"The minorities may be provided quota for admission in training and,the educational professional institutions"; یعنی تعلیمی، تربیتی اور پروفیشنل اداروں میں اقلیتوں کے لیے کوٹہ فراہم کیا جائے۔ اس کے علاوہ دیگر اعلیٰ حکام بشمول جوائنٹ سیکرٹری (عبدالحی چوہدری) اور سیکریٹریٹ کے دستخط بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ قانون سرکاری سطح پر نافذ العمل ہے۔

زمینی حقائق، اوپن میرٹ اور کوٹے کا دوہری ہتھیار

جب ہم زمینی حقائق کا جائزہ لیتے ہیں تو فیصل آباد، لاہور، گوجرانوالہ اور پنجاب کے تمام ہسپتالوں اور کالجز میں ایم بی بی ایس (MBBS)، بی ڈی ایس (BDS) اور بی ایس این (BSN) نرسنگ کے داخلوں میں اس منظور شدہ کوٹے پر مکمل درآمد بالکل صفر نظر آتا ہے۔

یہاں یہ نکتہ انتہائی واضح ہونا چاہیے کہ پاکستان کے جو ہونہار مسیحی طالب علم اعلیٰ کارکردگی اور بہترین نمبر حاصل کرتے ہیں، انہیں فخر کے ساتھ "اوپن میرٹ" پر تسلیم کیا جائے اور اوپن میرٹ کی تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، جو غریب، کمزور اور پسماندہ خاندانوں سے تعلق رکھنے والے مسیحی بچے وسائل کی کمی اور ناسازگار حالات کی وجہ سے اوپن میرٹ کے کڑے مقابلے میں پیچھے رہ جاتے ہیں، ان کے لیے دو فیصد (2٪) منظور شدہ کوٹا برقرار رہنا چاہیے تاکہ کوئی بھی مستحق اور ہونہار مسیحی بچہ اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ چند ایک بچوں کے زیادہ نمبروں کو بنیاد بنا کر باقی غریب بچوں کے حقوق سلب نہیں کیے جا سکتے۔

حکمرانوں اور اعلیٰ اداروں سے پرزور اپیل

آج وقت کا تقاضا ہے کہ:

سال 2026ء کے موجودہ ایڈمیشنز میں نرسنگ (BSN) اور ایم بی بی ایس کے داخلہ پورٹلز پر فوری طور پر دو اضافی سیٹیں بڑھائی جائیں۔ پورٹل پر مسیحی بچوں کے لیے اوپن میرٹ کے علاوہ مختص شدہ دو فیصد (2٪) کوٹے کا فالو (Checkbox) اور ڈسٹرکٹ وائز ہدایات لازمی درج کی جائیں تاکہ پورٹل کھلتے کے ساتھ ہی ہمارے بچوں کو ان کا حق مل سکے۔

فیڈرل محترمہ آمنہ منیر صاحب، صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان اس سنگین معاملے کا فوری نوٹس لیں اور تمام سرکاری و نرسنگ اداروں کو پابند کریں کہ وہ اس منظور شدہ قانون پر من و عن عمل کریں۔

وزارت بین المذاہب ہم آہنگی، وزارت مذہبی امور، وزارت انسانی حقوق اور نیشنل ایجوکیشن آف پاکستان (NCJP) اس ناانصافی کے خلاف عملی کردار ادا کریں۔

قومی و صوبائی اسمبلی کے معزز اراکین اسمبلی ہماری آواز کے ساتھ آواز ملائیں تاکہ ہونہار بچے اوپن میرٹ پر اور غریب و محنتی بچے ڈسٹرکٹ وائز منظور شدہ 2٪ کوٹے کے تحت اپنے تعلیمی داخلے حاصل کر سکیں۔ آمین۔ قائد اعظم کے پاکستان میں سفید رنگ کی حقیقی پاسداری کریں اور مسیحی بچوں کے پامال شدہ حقوق فوری طور پر بحال کریں۔

پاکستان میں مسیحی برادری کے پامال شدہ حقوق کی بحالی اور 2026ء کے داخلوں میں تعلیمی کوٹے کا فوری نفاذ

خیبر پختونخوا کا گورنر راج: ریاست کی دہشت گردوں اور سہولت کاروں کو سخت وارننگ

خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنے کا فیصلہ پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ ریاست کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ دہشت گردی اور اس کے سہولت کاروں کا سختی سے مقابلہ کیا جائے۔ صوبے میں قانون اور امن و امان کی ابتر ہوتی صورتحال، دہشت گردانہ حملوں میں اضافے، جانی نقصان اور خاندانوں میں پھیلتے ہوئے خوف کے ماحول کو دیکھتے ہوئے، اطلاعات کے مطابق دہشت گردانہ سرگرمیوں میں 195 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ کے تمام بند من ٹوٹ گئے۔ کہا جاتا ہے کہ وفاقی حکومت نے کافی صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور ترقیاتی امور، وسائل اور صوبائی حقوق پر سیاسی اختلافات کے باوجود بات چیت کے دروازے کھلے رکھے۔ تاہم قومی انسداد دہشت گردی پالیسی کی مخالفت کو کسی عام سیاسی تنازعے کے بجائے قومی سلامتی کا معاملہ سمجھا جاتا ہے۔ سہیل آفریدی کی قیادت میں پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہی، اس نے وفاقی انسداد دہشت گردی کے منصوبے کو ناقص کرنے سے انکار کیا، جلوس کی بھرپور انداز میں مذمت کرنے سے گریز کیا، الزام تراشی کی سیاست کی اور شہید ہونے والے سکیورٹی اہلکاروں کے جنازوں میں شرکت نہیں کی۔ ان تمام مہینہ نالائیوں نے اضطراب، حب الوطنی اور شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داری کے حوالے سے صوبائی حکومت کی سنجیدگی پر سنگین سوالات اٹھائے۔

ریاست کا موقف واضح ہے کہ دہشت گردی، دہشت گرد نیٹ ورکس کی حمایت اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے اقدامات کو سیاسی وابستگیوں، قبائلی وفاداریوں، مذہبی نعروں یا مبینہ غیر ملکی ہمدردیوں کی آڑ میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس کے لیے ریاست کے تمام ادارے، بشمول پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیاں، فرنٹیئر کور اور فوج، ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اس آپریشن کا مقصد صرف دہشت گردوں کو ختم کرنا نہیں بلکہ ان کے سہولت کاروں، مالی معاونین اور ان کے نظریاتی حامیوں کو بھی بے نقاب کرنا ہے۔



میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

abdulbasit.ki@gmail.com

فنڈنگ کے نام پر کسی صورت نظر انداز یا معاف نہیں کیا جا سکتا۔

دہشت گردی کے خلاف وفاقی حکومت کا سخت دینے کے بجائے پی ٹی آئی نے اسلام آباد کی طرف ایک لانگ مارچ کا اہتمام کیا تھا، ایسے وقت میں جب سیاسی محاذ آرائی کو بڑھانا تھا، ایسے وقت میں جب قومی اتحاد اور سلامتی کی اشد ضرورت تھی۔ اس رویے کو غیر ذمہ دارانہ اور ریاست کو غیر مستحکم کرنے والا قرار دیا گیا، خاص طور پر اس وقت جب سکیورٹی فورسز اپنی جانوں کے خدرانے پیش کر رہی ہوں اور دہشت گردی کے خطرات تاحال منڈلا رہے ہوں۔ ریاست سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ سیاسی گروہوں کو ہراساں کرنے یا قومی سلامتی کے اہم مسئلے سے توجہ ہٹانے سے روکے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کو اس بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے اور ملک کے تحفظ کی حکومتی ذمہ داری کو مزید تقویت دینے کے لیے ایک ضروری قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ پی ٹی آئی اور سہیل آفریدی کو ان اقدامات کو کا سامنا ہے کہ ان کے رویے نے قومی مفادات کو نقصان پہنچایا ہے، شہداء کی قربانیوں کو نظر انداز کیا ہے اور صوبائی قیادت پر عوامی اعتماد کو کمزور کیا ہے۔ اقدامات کے مطابق اس فیصلے کو تمام سیاسی جماعتوں اور صوبوں میں وسیع پیمانے پر عوامی حمایت حاصل ہوئی ہے، بالخصوص شہداء کے اہل خانہ اور مسلسل عدم تحفظ سے مایوس آپکے عام شہریوں کی جانب سے۔ ریاست اور پاکستان کے عوام کے پاس آپ کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہ پیغام صرف خیبر پختونخوا تک محدود نہیں ہے۔ یہ پیغام ہر جگہ جاتا ہے۔ یہ بلوچستان جاتا ہے۔ چاہے وہ بلوچستان میں پی ایم اے ہو، ریاست دیکھ رہی ہے۔ یہ کے پی کے جاتا ہے۔ چاہے وہ کے پی کے میں پی ٹی آئی ہو، ریاست دیکھ رہی ہے۔ یہ آزاد جموں و کشمیر جاتا ہے۔ چاہے وہ آزاد کشمیر میں کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی ہو، ریاست دیکھ رہی ہے۔ یہ ملک کے ہر کونے میں جاتا ہے۔ چاہے وہ پی ٹی آئی ہو، فتنہ الہندستان ہو اور فتنہ الخوارج ہو، سب کے لیے واضح پیغام ایک ہی ہے۔ قانون شکنی کرنے والوں کے لیے مزید کوئی جگہ نہیں۔ انتشار پسندوں کے لیے مزید کوئی جگہ نہیں۔ ریاست مخالف عناصر کے لیے مزید کوئی جگہ نہیں۔ دہشت گردوں کے لیے مزید کوئی جگہ نہیں۔ اور ان کے سہولت کاروں کے لیے مزید کوئی جگہ نہیں۔

پاکستان کے عوام پاکستان سے محبت کرتے ہیں۔ یہ ایک سادہ سی سچائی ہے جسے اکثر بھلا دیا جاتا ہے۔ یہ ایک سادہ سی سچائی ہے جسے اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایک سادہ سی سچائی ہے جس سے اکثر انکار کیا جاتا ہے۔ عوام اسے پرامن بنانا چاہتے ہیں۔ وہ اسے مخفوظ بنانا چاہتے ہیں۔ وہ اسے خوشحال بنانا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کے لیے مستقبل تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ خوف کے بغیر زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے کندھے کے اوپر دیکھے بغیر سڑکوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنا چاہتے ہیں بغیر اس فکر کے کہ وہ گھر واپس آئیں گے یا نہیں۔ وہ اس فکر کے بغیر بازار جانا چاہتے ہیں کہ کوئی بم دھماکہ نہ کر دے۔ وہ اس فکر کے بغیر مسجد میں عبادت کرنا چاہتے ہیں کہ کوئی خودکش بمبار حملہ کرے گا۔ اور اس کے لیے قانون شکنی کرنے والوں کو مسترد کرنا ہوگا۔ دہشت گردوں کو مسترد کرنا ہوگا۔ سہولت کاروں کو مسترد کرنا ہوگا۔ اور عوام کا مطالبہ ہے کہ ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے۔ نرم دستانوں کے ساتھ نہیں۔ سیاسی مجبوریوں کے ساتھ نہیں۔ خاموشی کے ساتھ نہیں۔ بہانوں کے ساتھ نہیں۔ تاخیر کے ساتھ نہیں۔ بلکہ آہنی ہاتھوں کے ساتھ۔

صبر کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ انتظار کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ دیکھنے کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ عمل کا وقت اب ہے۔ کے پی کے میں گورنر راج صرف آغاز ہے۔ یہ ایک طویل سفر کا پہلا قدم ہے۔ یہ ایک مشکل سفر کا پہلا قدم ہے۔ یہ ایک ضروری سفر کا پہلا قدم ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا قدم ہے جو اٹھایا جانا چاہیے۔ یہ ایک ایسے پاکستان کی طرف ایک قدم ہے جہاں ریاست کی رٹ سب سے بالاتر ہو۔ یہ ایک ایسے پاکستان کی طرف ایک قدم ہے جہاں دہشت گردوں کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو۔ یہ ایک ایسے پاکستان کی طرف ایک قدم ہے جس کا خواب بانیان نے دیکھا تھا۔ ایک ایسا پاکستان جو سب کے لیے محفوظ ہو۔ ایک ایسا پاکستان جو مضبوط ہو۔ ایک ایسا پاکستان جو کسی کے سامنے نہیں جھکے گا۔ ایک ایسا پاکستان جو کسی کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ ایک ایسا پاکستان جو کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گا۔ یہ پیغام واضح ہے۔ فیصلہ ہو چکا ہے۔ ریاست نے ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور عوام ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اور عوام ریاست کی حمایت کرتے ہیں۔ اور عوام ریاست پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور عوام کا یقین ہے کہ یہ فیصلہ امن لے کر آئے گا۔ اور عوام کا یقین ہے کہ یہ فیصلہ سکیورٹی لے کر آئے گا۔ اور عوام کا یہ یقین ہے کہ یہ فیصلہ خوشحالی لے کر آئے گا۔ اور عوام کا یہ یقین ہے کہ یہ فیصلہ پاکستان کے لیے ایک بہتر مستقبل لے کر آئے گا۔

سپورٹس





عطاء تارڑ سے شاہین آفریدی کی ملاقات، کھیلوں کے فروغ پر گفتگو



لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ سے قومی ون ڈے کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے ملاقات کی۔ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی سے ملاقات میں کھیلوں کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شاہین آفریدی کی پاکستان کرکٹ کیلئے خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی قومی ٹیم کی جانب سے کھیلتے ہوئے ہمیشہ پُرعزم اور لگن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی کی مستقبل میں مزید کامیابیوں کیلئے دعا گو ہوں۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ سے قومی ون ڈے کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے ملاقات کی۔ وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی سے ملاقات میں کھیلوں کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ شاہین آفریدی کی پاکستان کرکٹ کیلئے خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی قومی ٹیم کی جانب سے کھیلتے ہوئے ہمیشہ پُرعزم اور لگن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

لٹن داس نے ٹیسٹ کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کردی

لٹن نے افغانستان کے خلاف میچ میں اکرام علی خیل کا کیچ پکڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلادیش کے وکٹ کیپر بیٹر لٹن داس نے مشکل کو ٹیسٹ کرکٹ میں منفرد عالمی ریکارڈ قائم کردیا۔ لٹن داس ایک ہی ٹیسٹ میچ میں نصف سنچری اور سنچری بنانے کے ساتھ وکٹوں کے پیچھے 9 شکار کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ لٹن داس نے جنوبی افریقہ کے سابق وکٹ کیپر ڈینس لنڈے کا 1966 میں آسٹریلیا کے خلاف جوہانسبرگ ٹیسٹ میں دونوں اننگز میں 50 سے زائد رنز بنانے کے ساتھ 8 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے میں کردار ادا کیا تھا۔ لٹن نے افغانستان کے خلاف میچ میں اکرام علی خیل کا کیچ پکڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ وکٹوں کے پیچھے بہترین کارکردگی کے ساتھ لٹن نے بیٹنگ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں 53 جبکہ دوسری اننگز میں 102 رنز بنائے جس کی بدولت بنگلادیش نے افغانستان کو 479 رنز کا ہدف دیا۔ ٹیسٹ کی ایک اننگز میں وکٹ کیپر کے سب سے زیادہ 11 شکار کا ریکارڈ جیک رسل، اے بی ڈی ویلیئرز اور رشبھ پنت کے پاس مشترکہ طور پر موجود ہے۔ لٹن یہ ریکارڈ برابر کر

بقیہ 1

دوران علاقائی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پائیدار امن اور استحکام کیلئے مذاکرات اور سفارتکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ عمانی وزیر خارجہ نے علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا، جبکہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے بھی خطے میں امن اور استحکام کیلئے عمان کے تعمیری کردار اور مشترکہ کوششوں کو سراہا۔

بقیہ 2

متعلق قرارداد بحث کیلئے ایوان میں پیش کی۔ بعد ازاں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ہنگامی حالت کے نفاذ سے متعلق صورتحال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر نے کہا کہ آئین کے آرٹیکلز 232 اور 234 مخصوص حالات میں غیر معمولی اقدامات کی اجازت دیتے ہیں، صوبے میں داخلی بدامنی، سرحد پار سے دراندازی، دہشت گردی میں اضافے اور آئینی نظام کے موثر طور پر کام نہ کرنے سے متعلق موصولہ رپورٹس پر کابینہ میں غور کیا گیا جس کے بعد وزیر اعظم کو صدر مملکت سے آئینی طریق کار اختیار کرنے کی سفارش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں وفاق اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کیلئے ناگزیر ہے، تاہم خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کے اقدامات کو وہ توجہ نہیں دی گئی جس کی ضرورت تھی، گورنر خیبر پختونخوا بھی طویل عرصے سے صوبے کی بگڑتی سیکیورٹی صورتحال پر تشویش کا اظہار کر رہے تھے اور انہوں نے صدر مملکت اور وزیر اعظم کو خطوط کے ذریعے حالات سے آگاہ بھی کیا تھا۔ اعظم نذیر تارڑ نے دہشت گردی کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2021 سے 2024 تک خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے 911,2 واقعات رپورٹ ہوئے جبکہ 15 اکتوبر 2025 سے 9 اکتوبر 2026 تک تقریباً ایک سال کے دوران یہ تعداد بڑھ کر 787,3 سے تجاوز کر گئی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال میں دہشت گردی کے واقعات کی تعداد گزشتہ تین سال کے مجموعی واقعات سے بھی زیادہ رہی جبکہ شہادتوں اور زخمیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا، افواج پاکستان، پولیس، سیکیورٹی فورسز اور شہریوں نے بے پناہ قربانیاں دے کر دہشت گردی کی بڑی لہر پر قابو پایا تھا، تاہم دہشت گردی نے دوبارہ شدت اختیار کرنا شروع کر دی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ غیر معمولی سیکیورٹی حالات میں صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری عوام کے تحفظ، متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی، زخمیوں کی عیادت اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے طرز عمل پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے واقعات اور شہادتوں کے باوجود سیاسی سرگرمیوں اور مختلف شہروں کے دوروں کو ترجیح دی گئی جبکہ حکومت کو روزانہ کی بنیاد پر اجلاس منعقد کر کے جامع ایکشن پلان مرتب کرنا اور اس پر موثر عمل درآمد یقینی بنانا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ذاتی اور سیاسی مفادات پر قومی مفادات کو ترجیح دینا آئینی حلف کا بنیادی تقاضا ہے جب کسی صوبے میں امن و امان کی صورتحال سنگین ہو جائے اور آئینی مشینری موثر طور پر کام کرنے کے قابل نہ رہے تو آئین میں فراہم کردہ اختیارات کے استعمال پر غور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام کسی خوش دلی سے نہیں بلکہ مفاہمت اور بہتری کی کوششوں کے باوجود حالات میں تبدیلی نہ آنے پر آخری راستے کے طور پر اختیار کیا گیا۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت ہنگامی حالت کے نفاذ سے متعلق اعلان کو دس روز کے اندر توثیق کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں پیش کرنا آئینی تقاضا اور پارلیمان کا استحقاق ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ موجودہ اقدام کے ذریعے جمہوری حکومت کو غیر آئینی طور پر ہٹایا گیا اور بتایا کہ آئینی دفعات کے تحت کیے گئے اقدامات اور ماضی میں ان کے استعمال کی مثالوں کا جائزہ لینے کے بعد ہی فیصلہ کیا گیا، ماضی میں بھی جمہوری ادوار کے دوران ان اختیارات کو استعمال کیا گیا اور متعلقہ معاملات عدالتوں میں زیر بحث آئے۔ وزیر قانون نے کہا کہ 1973 کے آئین میں ان دفعات کی شمولیت اور بعد ازاں اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے ان میں کی گئی تبدیلیاں اس امر کی عکاسی کرتی ہیں کہ آئین غیر معمولی حالات سے نمٹنے کے لیے طریق کار فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ اقدام بھی آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے کیا گیا اور اب اس معاملے پر پارلیمان میں بحث اور ایوان کی رائے حاصل کی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ سیکیورٹی صورتحال کے باوجود وفاقی دارالحکومت پر چڑھائی اور دھرنے کرنے کے اعلانات کیے گئے، تاہم وفاقی حکومت نے طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سیاسی مفاہمت کو ترجیح دی۔ انہوں نے اسپیکر قومی اسمبلی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صدر مملکت اور وزیر اعظم کی خواہش کے احترام میں مذاکرات کے لیے پلیٹ فارم فراہم کیا اور مصالحتی عمل کو آگے بڑھانے میں ذاتی دلچسپی لی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومتی مذاکراتی ٹیم میں وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام شامل تھے جبکہ پیپلز پارٹی نے بھی مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ صدر مملکت کی ہدایت پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے سید نوید قمر، شیری رحمان اور اعجاز جاکھرانی کو مذاکرات کے لیے نامزد کیا، اپوزیشن کی جانب سے بیرسٹر گوہر اور سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ ناصر عباس کی سربراہی میں وفد نے مذاکرات میں حصہ لیا، مذاکرات کے دوران رات گئے تک مسودوں پر تبادلہ خیال ہوتا رہا اور یکے بعد دیگرے چار مسودے تیار کیے گئے، تاہم دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات اور دیگر معاملات پر اختلافات برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسائل کا حل مکالمے اور مفاہمت میں ہے اور ماضی کے تجربات سے سبق سیکھتے ہوئے جمہوری عمل کو آگے بڑھانا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے 2023 میں پنجاب اور خیبر پختونخوا کی اسمبلیوں کی تحلیل کے بعد انتخابات کے انعقاد سے متعلق سیاسی مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت بھی حکومتی اتحاد نے پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی تھی اس عمل کے دوران بجٹ کی منظوری، ملک میں معاشی استحکام اور دونوں فریقوں کی مشاورت سے عام انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مجوزہ شیڈول پر اتفاق ہوا، تاہم بعد ازاں پی ٹی آئی قیادت کی جانب سے طے شدہ معاملات کی توثیق نہ ہونے کے باعث پیش رفت نہ ہو سکی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی حکومت نے اپنی سیاست کے بجائے ریاستی مفادات کو ترجیح دی۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ 9 مئی 2023 کے واقعات جمہوری تاریخ کا ایک افسوس ناک باب ہے اور سیاسی اختلافات کو مکالمے کے ذریعے حل کرنا ہی جمہوری نظام کی اصل روح ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ کسی گرفتار یا سزا یافتہ شخص کے معاملے میں متعلقہ قانونی طریق کار اختیار کرنا ضروری ہے، رہائی یا سزا کے خلاف ریلیف کے لیے عدالت سے رجوع کرنا مناسب راستہ ہے۔ آئین کے آرٹیکل 45 کے تحت صدر مملکت کو سزا کی اپیل پر معافی دینے کا اختیار بھی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ سے ایسا مطالبہ کرنا مناسب نہیں جو اس کے قانونی اختیار میں نہ ہو۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحاد، یکجہتی اور سیکیورٹی فورسز کی بھرپور حمایت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم قومی سلامتی، عوام کے تحفظ اور ریاستی مفادات کو ہر حال میں ترجیح دی جانی چاہیے۔ بعد ازاں قومی اسمبلی نے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کر لی ہے۔ اس موقع پر حزب اختلاف کی جانب سے گورنر راج نامنظور کے نعرے لگائے گئے۔ قومی اسمبلی سے منظور شدہ قرارداد میں کہا گیا کہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 232 کی شق کے تحت 11 اکتوبر 2026 کو صدر مملکت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالات کے اعلان کو قومی اسمبلی منظور کرتی ہے۔ قرارداد پر بحث میں حکومت اور اپوزیشن اراکین نے 4 گھنٹے سے زائد بحث کی بعد ازاں اسمبلی کا اجلاس جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

بقیہ 3

ں نے کہا کہ وفاقی حکومت کے فیصلے کے حق میں ووٹ دینے کا ارادہ ہے، آئین پاکستان میں ایمرجنسی کے نفاذ کی گنجائش موجود ہے، آئین کے آرٹیکل 232 کے تحت صدر مملکت ایمرجنسی کا اعلان کر سکتے ہیں، جنگ، بیرونی جارحیت یا صوبائی حکومت کے قابو سے باہر اندرونی بدامنی کی صورت میں ایمرجنسی نافذ کی جا سکتی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے خلاف موثر حکمت عملی کے لیے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر کام کرنا ہوگا، پی ٹی آئی نے خود سیاسی خودکش حملہ کیا، تاہم خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ آخری آپشن تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کو ماننا پڑے گا کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے خودکش حملہ کیا۔ پی ٹی آئی کی صوبائی قیادت کا ان حالات میں اہم کردار ہے، صوبائی حکومت کوئی تو وجہ دیتی کہ ہم یہ اقدام نہ اٹھائیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاست کو دہشتگردی اور قومی مفاد کے معاملات سے الگ رکھا جائے، حکومت نے اپوزیشن کو انگیج کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، حکومت پاکستان نے ہر وہ سیاسی کوشش کی جو ممکن تھی، اپوزیشن کی قیادت جانتی ہے کہ خیبر پختونخوا کی حکومت پر پی ٹی آئی نے خود سیاسی خودکش حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو حالات بنے ہیں اس میں پی ٹی آئی کی صوبائی قیادت کا اہم کردار ہے، دہشتگردی کے متاثرہ علاقوں کو پختونخوا کی حکومت دہشتگرد ڈیکلیئر کرنے کو تیار ہے، دہشتگردی کا مقابلہ مل کر کیسے کریں گے اس پر معاہدہ کریں گے۔ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ ایک سیاسی جماعت کے لیے سیاسی سپیس تنگ ہوتی ہے تو ہر سیاسی جماعت کی سپیس محدود ہوتی ہے، مشکل فیصلہ لیا ہے، آئینی فیصلہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی بتائے یہ سیاسی خودکشی نہیں تھی تو کیا تھا؟ کیا اپوزیشن متفق ہو چکی کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کا مقابلہ مل کر کرے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بات چیت کے لیے پھر ہاتھ بڑھائیں، درمیانی راستہ اور مسئلے کا حل نکالنے کے لیے اپنا ہاتھ ایک بار پھر آگے بڑھاتے ہیں، حکومت کی طرف اپوزیشن کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہیں تاکہ اس مسئلے کا حل نکالیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ مجبوری میں ایمرجنسی لگائی، ہمیشہ کے لیے نہیں، دہشتگردی کا مقابلہ متحد ہو کر کرنا ہے، پاکستان نے ایران امریکا جنگ بندی کی ذمہ داری اٹھائی، ہم ان کا بھی مقابلہ کریں گے جو دہشتگردوں کے سہولتکار ہیں، اپوزیشن آگے بڑھے، دہشتگردی کا مل کر مقابلہ کرتے ہیں، بھارت پاکستان میں دہشتگردوں کی پشت پناہی کر رہا ہے، معرکہ حق میں بدترین شکست بھارت کو ہضم نہیں ہو رہی، یہ صرف میرا ملک نہیں، اپوزیشن اور پی ٹی آئی کا بھی ہے۔

بقیہ 4

روپے ملیں گے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے ونڈا، سائیلج اور منرل مکسچر وغیرہ بلاسود قرض پر حاصل کیا جا سکے گا۔ لائیوسٹاک کارڈ فیز ٹو کے ذریعے دو سال میں 6 لاکھ مویشیوں کی متوازن غذا سے گوشت کی پیداوار میں بڑھوتری کا ہدف حاصل کیا جائیگا۔ لائیوسٹاک کارڈ فیز ٹو کے ذریعے فارمرز کو 16 ارب 20 کروڑ روپے کے بلاسود قرضے ملیں گے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ لائیوسٹاک فارمرز اصل زر ادا کرے گا، سود حکومت پنجاب دے گی۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے مویشیوں کی بلا معاوضہ ٹیگنگ اور اینٹی ایف ایم ڈی ویکسی نیشن بھی کی جا سکے گی۔ لائیوسٹاک فارمرز بلاسود لون کا 25 فیصد اے ٹی ایم پر کیش کی صورت میں بھی حاصل کر سکیں گے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے مویشی کو انسداد منہ کھر ویکسی نیشن بھی مفت کی جائے گی۔ بریفنگ میں کہا گیا کہ لائیوسٹاک کنکٹ پورٹل کے ذریعے 23 ہزار فارمرز کو میٹ ایکسپورٹرز کیساتھ براہ راست جوڑ دیا گیا۔ حکومت پنجاب نے میٹ ایکسپورٹ کیلئے 8 بڑے ایکسپورٹرز کے ساتھ ایم او یو پر دستخط ہو گئے۔ پاکو کے ذریعے چائنا، سعودی عرب، خلیجی ممالک، آذربائیجان، ازبکستان اور یورپی منڈی کیساتھ میٹ ایکسپورٹ کیلئے ایم او یو پر سائن کیے گئے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ پنجاب میں پہلی مرتبہ لائیوسٹاک کارڈ کی بدولت خواتین فارمرز کی تعداد 90 سے بڑھ کر 1107 تک پہنچ گئی۔ پنجاب سے اینیمل ایکسپورٹ میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب سے لائیوسٹاک کارڈ کی وجہ سے ایک سال میں میٹ ایکسپورٹ میں 9 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا۔ پنجاب میں 23312 لائیوسٹاک کارڈ فارمرز کیلئے تیار ہوئے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے 1739 فارمرز نے 70 ہزار سے زائد ٹرانزیکشن کیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لائیوسٹاک فارمرز کارڈ کیلئے آن لائن پورٹل پر سیلف رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ لائیوسٹاک فارمرز نے 2 کروڑ منرلز، 87 لاکھ سائیلج، 89 کروڑ 26 لاکھ روپے ونڈے پر خرچ کیے۔ لائیوسٹاک فارمرز کیلئے 24/7 ہیلپ لائن 080009211 قائم کر دی گئی ہے۔

بقیہ 5

بعد کو وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت قیمتی پتھروں و جواہرات کے شعبے کی ترقی اور ان کی برآمدات میں اضافے کیلئے اقدامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس یہاں منعقد ہوا۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قیمتی پتھروں و جواہرات کے شعبے کی ترقی کے حوالے سے اقدامات ترجیح ہیں، اس حوالے سے کسی قسم کی سست روی قبول نہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ قیمتی پتھروں کی کان کنی اور ان کی تراش خراش سے ویلیو ایڈیشن کا ایک پورا ایکو سسٹم تیار کیا جائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ غیر معیاری طریقے سے کان کنی اور قیمتی پتھروں کی اسمگلنگ سے ملک کو سالانہ اربوں ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے، پاکستان کو اللہ رب العزت نے قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ وزیر اعظم نے حکم دیا کہ قیمتی پتھروں اور معدنیات کے وسیع ذخائر سے برآمدات میں اضافے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں، خطے کے دیگر ممالک کی طرح قیمتی پتھروں و جواہرات کیلئے برانڈ پاکستان پر کام کریں، ویلیو ایڈیشن کیلئے سینٹرز آف ایکسیلینس کے جلد قیام کا لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ وزیر اعظم نے پائلٹ پراجیکٹس اور قیمتی پتھروں کی ہالمارکنگ کی تعمیر کیلئے تمام تر رکاوٹیں دور کرنے اور منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزیر اعظم کو قیمتی پتھروں کی کھوج، تراش خراش اور ان کی ویلیو ایڈیشن کے بعد برآمدات کیلئے تیاری کے پائلٹ پراجیکٹ پر پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حسن آباد سکردو میں سینٹر آف ایکسیلینس منصوبے کیلئے 4.8 کنال زمین مختص ہو چکی، منصوبے کے لئے فنڈز دستیاب ہیں اور تعمیر جلد شروع کر دی جائے گی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ آزاد جموں و کشمیر اور اسلام آباد میں منصوبے کیلئے زمین کی نشاندہی ہو چکی ہے، اسلام آباد میں سینٹر آف ایکسیلینس کی تعمیر تک اسے متبادل جگہ پر مکمل طور پر آپریشنل کر دیا جائیگا۔ اجلاس کو شعبے کی ترقی کیلئے پالیسی اقدامات پر بھی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ قیمتی پتھروں و جواہرات کے حوالے سے نشاندہی شدہ علاقوں کی جیولاجیکل میپنگ مکمل ہو چکی جس میں گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر اور خیبر پختونخوا میں 8 نئے بلاکس کی قیمتی پتھروں کی دریافت کے حوالے سے مزید کام کیلئے نشاندہی کی گئی ہے۔ اجلاس میں دی گئی بریفنگ کے مطابق اس سال شعبے کی ترقی کے لئے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ کی مد میں ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ برآمد کنندگان کی سہولت کے لیے 7 شہروں کے 10 بینکوں کی 80 شاخوں میں ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن ڈیسک قائم کیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے آئندہ بجٹ میں قیمتی پتھروں و جواہرات کیلئے سینٹرز آف ایکسیلینس کے قیام اور شعبے کی ترقی کے حوالے سے اقدامات کا جامع لائحہ عمل مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، احسن اقبال، عطاء اللہ تارڑ، علی پرویز ملک، مشیر وزیر اعظم ہارون اختر، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی

بقیہ 6

ہیں اور انہیں نامعلوم افراد اسپیکر ہاؤس سے اغوا کر لے گئے ہیں۔ درخواست گزار کے مطابق یہ واقعہ رات 2 بجے پیش آیا، جبکہ پولیس واقعے کی ایف آئی آر درج کرنے سے گریزاں ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ پولیس کو واقعے کا مقدمہ درج کرنے کے معاملے پر قانون کے مطابق کارروائی کرنے اور خالد خورشید کی بازیابی کے لیے اقدامات کرنے کا حکم دیا جائے، تاکہ ان کی موجودگی کا پتا چلایا جا سکے۔ درخواست میں پشاور ہائیکورٹ سے استدعا کی گئی کہ اسپیکر ہاؤس میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج محفوظ بنانے کا حکم دیا جائے

بقیہ 7

آفس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہوگا

بقیہ 8

مٹی دوپہر میں 24 ملی میٹر، مظفرآباد شہر میں 22، مظفرآباد ایئرپورٹ پر 15 اور کوٹلی میں 2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں بالاکوٹ میں 15 ملی میٹر، پارہ چنار میں 14، تخت بھائی میں 13، پشاور شہر میں 12، دروش اور کاکول میں 11، چترال میں 10، دیر بالا اور مالم جبہ میں 9، دیر زیریں میں 8، کالام میں 7 جبکہ سوات کے سیدو شریف اور چترال میں 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق میر خانی میں 5 ملی میٹر، باچا خان ایئرپورٹ پر ایک ملی میٹر اور پشاور ایئرپورٹ پر بھی ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ گلگت بلتستان میں سکردو میں 9 ملی میٹر، استور میں 8، گلگت میں 5، گوپس میں 2 جبکہ بنجی اور چلاس میں ایک، ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بالائی علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جبکہ سندھ اور بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور گرم رہنے کی توقع ہے

بقیہ 9

گیس جبکہ روس کے اسٹڈی ویزے اور ٹکٹ کا انتظام ایک ایجنٹ کے ذریعے کیا گیا تھا۔ واقعے کا مقدمہ ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل اسلام آباد میں درج کر لیا گیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ تفتیش کے دوران دیگر ممکنہ ملوث افراد کا کردار بھی متعین کیا جائے گا۔ ایف آئی اے کے مطابق کارروائی ایڈیشنل ڈائریکٹر انچارج شفٹ سید کاشف علی کی نگرانی میں کی گئی۔ ٹیم میں ایف سی قیم اللہ اور ایف سی حسن نثار شامل تھے، مقدمے کی تفتیش سب انسپکٹر شازیہ نورین کر رہی ہیں۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے اسلام آباد زون شہزاد ندیم بخاری کے مطابق جعلی دستاویزات اور غیر قانونی طریقوں سے بیرون ملک سفر کی روک تھام کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 10

ر 2021 کی پالیسی دونوں بدستور نافذ العمل ہیں۔ نجکاری ڈویژن نے بتایا کہ لا ڈویژن نے 25 ستمبر 2026 کے خط میں تصدیق کی ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل کے 2011 کے فیصلے کی روشنی میں بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے لیے نئی منظوری ضروری نہیں۔ اسی قانونی موقف کی بنیاد پر نجکاری ڈویژن نے دوبارہ واضح کیا کہ 2011 کے فیصلے اور 2021 کی قومی انرجی پالیسی کے تحت نئی منظوری لینے کی ضرورت نہیں۔

بقیہ 11

پر مل کر کام کرنے سے متعلق تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے روس کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے مشترکہ مفادات کے شعبوں، بالخصوص سیکیورٹی کے میدان میں عملی تعاون کو فروغ دینے کے لیے پاکستان کے عزم کو بھی اجاگر کیا۔ روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا، انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا اعتراف بھی کیا۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ یہ ملاقات پاکستان اور روس کے درمیان سیکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے، ادارہ جاتی روابط بڑھانے اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر باہمی رابطہ کاری بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

بقیہ 12

ی، تاکہ غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی ممکن ہو سکے۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا کہ فراڈ کی بروقت نشاندہی سے سرمایہ کاروں کو نقصان سے بچانے میں مدد ملے گی۔ کارپوریٹ انٹیلی جنس یونٹ براہ راست چیئرمین ایس ای سی پی کی نگرانی میں کام کرے گا

بقیہ 13

ہوئے قرار دیا کہ مقررہ قانونی مدت ختم ہونے کے بعد دفتری اعتراضات دور کر دینے سے درخواست قانونی طور پر قابل سماعت نہیں ہو جاتی۔ دفتری اعتراضات دور کرنے کے لیے دی گئی مہلت کو ریفرنس دائر کرنے کی قانونی مدت میں توسیع تصور نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے قرار دیا کہ سپریم کورٹ کے سابقہ عدالتی نظائر کی روشنی میں نامکمل درخواستوں کو قانونی طور پر دائر شدہ تصور نہیں کیا جا سکتا۔ قانونی مدت ختم ہونے کے بعد درخواست گزاروں کی جانب سے دفتری اعتراضات دور کرنے کا عمل ان کی تاخیر کو قانونی جواز فراہم نہیں کرتا۔ فیصلے میں واضح کیا گیا کہ قانون میعاد (لمیٹیشن) کے اطلاق کے معاملے میں سرکاری ادارے اور عام شہری برابر ہیں۔ ایف بی آر یا کسی دوسرے سرکاری محکمے کو محض سرکاری ادارہ ہونے کی بنیاد پر تاخیر کی معافی میں خصوصی یا امتیازی رعایت نہیں دی جا سکتی۔ لاہور ہائیکورٹ نے سال 2023 میں دائر کیے گئے ٹیکس ریفرنسز کے معاملے میں تقریباً تین سال بعد تاخیر معاف کرنے کی درخواستیں دائر کرنے کو غیر معقول قرار دیا۔ عدالت نے درخواست گزاروں کی جانب سے دفتری طریقہ کار اور محکموں میں رائج روایات کو تاخیر کا جواز بنانے کی کوشش بھی مسترد کر دی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ درخواست گزار اپنی غفلت اور نامکمل درخواستیں دائر کرنے کی ذمہ داری ہائیکورٹ کے دفتر پر عائد نہیں کر سکتے۔ دفتری اعتراضات اور درخواستوں کی تکمیل سے متعلق امور کو بنیاد بنا کر قانونی مدت گزرنے کے بعد ریفرنس دائر کرنے کا حق حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ فیصلے کے مطابق مقررہ قانونی مدت کے اندر درست اور مکمل درخواست دائر کرنا درخواست گزار کی ذمہ داری ہے۔ محض اس بنیاد پر تاخیر کو معاف نہیں کیا جا سکتا کہ درخواست پہلے دائر کر دی گئی تھی، تاہم اس میں موجود دفتری اعتراضات بعد میں دور کیے گئے۔ لاہور ہائیکورٹ نے ایف بی آر اور دیگر سرکاری اداروں کی جانب سے دائر تاخیر معافی کی تمام متعلقہ متفرق درخواستیں خارج کرتے ہوئے تاخیر سے دائر ٹیکس ریفرنسز کو ناقابل سماعت قرار دے دیا۔ عدالت نے فیصلے کی مصدقہ نقل ایپلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو کو بھجوانے کا حکم بھی جاری کر دیا۔ اس فیصلے میں عدالت نے واضح کر دیا ہے کہ ٹیکس مقدمات میں مقررہ قانونی مدت کی پابندی لازم ہے اور سرکاری محکمے بھی اس پابندی سے مستثنیٰ نہیں۔

بقیہ 14

کے مابین منشیات کی سمگلنگ روکنے کے لیے تعاون بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ فریقین نے اس امر پر بھی اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے ورکنگ گروپس جلد ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کریں گے۔ ملاقات میں پاکستان سے روس ہنرمند افرادی قوت (اسکلڈ ورک فورس) بھیجنے، سیاحوں اور تاجر برادری کے لیے ویزا کا حصول آسان بنانے، سائبر کرائم کی روک تھام اور نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد اور روس کی پولیس اکیڈمی کے مابین تربیتی شراکت داری پر بھی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ منظم جرائم کی روک تھام کا مجوزہ معاہدہ پاک روس باہمی تعاون کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ویزا نظام میں آسانیاں پیدا کرنے سے دونوں اقوام کے درمیان عوامی روابط اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ پاکستان سائبر کرائم کے سدباب کے لیے روس کی جدید تکنیکی مہارت اور تجربات سے استفادہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت قریباً 1300 پاکستانی طلبہ روس کی مختلف جامعات میں زیر تعلیم ہیں اور پاکستان چاہتا ہے کہ مزید طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لیے روس جائیں۔ اس موقع پر روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے کہا کہ دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی نقل مکانی سمیت تمام قسم کے منظم جرائم کی بیخ کنی کے لیے مشترکہ اور ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ روس نے مؤثر حکمت عملی اور اقدامات کی بدولت اپنے ملک میں سائبر کرائم کی شرح میں 33 فیصد نمایاں کمی حاصل کی ہے اور وہ اس میدان میں پاکستان کے ساتھ اشتراک کے خواہاں ہیں۔ مذاکرات میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، پاکستان میں تعینات روسی سفیر، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ، ڈی جی ایف آئی اے، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، آئی جی ایف سی، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 15

کی سی پی او کی موجودگی میں نامعلوم افراد جنید اکبر کو اٹھا کر لے گئے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ واقعے کے وقت سی سی پی او موقع پر موجود تھے، لہٰذا عدالت ان سے تفصیلی رپورٹ طلب کرے۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج محفوظ بنانے کا حکم دیا جائے اور جنید اکبر کو غیر قانونی حراست سے بازیاب کرانے کے لیے پولیس کو ہدایات جاری کی جائیں

بقیہ 16

ذہانت اور الیکٹرانک وارفیئر سمیت روایتی و غیر روایتی جنگی صلاحیتوں پر محیط ایک مربوط، کثیر الجہتی عملی نظام کی تشکیل میں ہونے والی پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی۔ سربراہ پاک فضائیہ نے بدلتے ہوئے اور پیچیدہ تر ہوتے ہوئے تزویراتی و سلامتی کے ماحول میں برتری برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی ترقی، خود انحصاری اور دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل اضافے کی اہمیت پر زور دیا۔ برازیل کے ایڈمرل نے فضائی و سلامتی کے ابھرتے ہوئے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ تیاری، باہمی استفادے اور ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ معزز مہمان نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارت اور عملی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اس کے انسانی وسائل کے تجربات اور مہارت سے استفادہ حاصل کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، تاکہ تکنیکی تیاری کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اور دونوں ممالک کے مابین دفاعی تعلقات کو مضبوط تر کیا جا سکے۔ دونوں ممالک کے مابین دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔ مسلح افواج کے سربراہان مشترکہ اسٹاف کے چیف، ایڈمرل رینا ٹو روڈریگز ڈی اگیار فریرے کا ایئر ہیڈ کوارٹرز کا دورہ دونوں ممالک کے مابین باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے، پیشہ ورانہ تعاون کو منظم کرنے اور فضائی دفاع کے شعبے میں اشتراک کے نئے امکانات تلاش کرنے کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔

بقیہ 17

بارشوں کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گرمی کے اس رجحان کو نومبر کے شروع میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ 18

راہ میں رکاوٹ بننے کے بجائے ترقی کا ذریعہ بننا چاہیے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تجارت و ترقی (یو این سی ٹی اے ڈی) کے مطابق بارورز پلیٹ فارم کی گورننگ کونسل کا پہلا اجلاس 12 اکتوبر کو منعقد ہوا، جس میں ترقی پذیر ممالک کے وزرائے خزانہ، مرکزی بینکوں کے گورنرز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی پلیٹ فارم میں شامل ہونے والے نئے رکن ممالک سے خطاب کیا۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کو جغرافیائی سیاسی کشیدگی، تنازعات، تجارتی اور موسمیاتی دباؤ، مالی معاونت کی کمی اور قرضوں کی ادائیگی کے بھاری بوجھ سمیت متعدد چیلنجز کا ایک وقت سامنا ہے۔ ان کے مطابق بارورز پلیٹ فارم رکن ممالک کو ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ طور پر سیکھنے اور تعاون کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ یو این سی ٹی اے ڈی کے مطابق اب تک 31 ترقی پذیر ممالک باضابطہ طور پر اس پلیٹ فارم میں شامل ہو چکے ہیں، جبکہ متعدد دیگر ممالک نے بھی اس میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ادارے کے مطابق بارورز پلیٹ فارم کا مقصد قرض لینے والے ممالک کو قرضوں کے بہتر انتظام، پالیسیوں کے تبادلے، تکنیکی تعاون اور ترقیاتی مالیات کے نئے طریقوں پر مل کر کام کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ یہ فورم رکن ممالک کو عالمی مالیاتی نظام سے متعلق معاملات پر اپنی آواز مؤثر انداز میں اٹھانے کا موقع بھی دیتا ہے۔ دوسری جانب دستیاب اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی وفاقی حکومت کے ذمے اگست 2026 کے اختتام تک 82 ہزار 953 ارب روپے کا قرض واجب الادا تھا، جو اگست 2025 کے اختتام پر 77 ہزار 458 ارب روپے تھا۔ اس قرض میں اندرونی اور بیرونی واجبات شامل ہیں، جبکہ بیرونی قرضوں کا حجم تقریباً 87 ارب ڈالر بتایا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے بیرونی قرضوں میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں، پیرس کلب کے رکن ممالک، مختلف ممالک، عالمی سرمایہ منڈیوں اور کمرشل ذرائع سے حاصل کردہ قرضے شامل ہیں۔ ان میں یورو بانڈز اور سکوک کے ذریعے حاصل کردہ تقریباً چھ ارب ڈالر اور 4.4 ارب ڈالر کے کمرشل قرضے بھی شامل ہیں، جبکہ آئی ایم ایف سے حاصل کردہ قرضوں کا حجم تقریباً 11 ارب ڈالر بتایا گیا ہے۔ بارورز پلیٹ فارم قرض لینے والے ممالک کو اجتماعی سودے بازی کے لیے اکٹھا کرنے کے بجائے تجربات کے تبادلے، قرضوں کے مؤثر انتظام اور ترقیاتی مالیات کے متبادل ذرائع تلاش کرنے کے لیے ایک مشترکہ بین الاقوامی فورم فراہم کرتا ہے۔ اس سے قبل ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق غربت میں بھی پاکستان دنیا کے پہلے نمبر پر ہے

بقیہ 19

اہم کرنے والی کمپنیوں کے درمیان موثر رابطہ اہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بیج کی اقسام، تصدیق، پیکٹ کے وزن اور قیمتوں سے متعلق واضح معلومات کسانوں کو بہتر فیصلہ سازی کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ فصل کی بہتر ابتدائی نشوونما کے لیے مناسب قیمت کے ساتھ بیج کا معیاری ہونا اور بروقت دستیاب ہونا بھی ضروری ہے۔ اجلاس میں بیج کی لاگت کم کرنے اور صوبوں کے درمیان بلاتعطل فراہمی کے ذریعے کسانوں کو سہولت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی، تاکہ گندم کی بروقت بوائی اور قومی غذائی تحفظ کو تقویت دی جا سکے۔

بقیہ 20

ہوا فیٹر برآمد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ملتان میں شیر شاہ پل کے قریب رحمان بابا ایکسپریس کو حادثہ پیش آیا تھا جس میں بچی سمیت 7 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوئے تھے۔ کراچی سے پشاور جانے والی رحمان بابا ایکسپریس کی تمام 15 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئی تھیں۔ ایک مسافر نے بتایا کہ رحمان بابا ایکسپریس کا حادثہ صبح سوا 5 بجے پیش آیا، روہڑی کے قریب بوگی نمبر 9 کے نٹ بولٹ درست کیے گئے تھے۔

بقیہ 21

دکے لیے 200 یونین کونسل میڈیکل افسران، 686 ایریا انچارج، 4 ہزار 215 موبائل ٹیموں، 176 ٹرانزٹ ٹیموں اور 232 فکسڈ ٹیموں سمیت دیگر معاون عملے کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ اجلاس میں زیرو ڈوز بچوں کی ویکسینیشن اور تصدیق کے لیے مقرر کردہ 2 ہزار 547 بچوں کے ہدف میں سے 2 ہزار 435 بچوں کی ویکسینیشن اور فیلڈ تصدیق مکمل کر لی گئی ہے، جبکہ باقی بچوں کی کوریج کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ اسی طرح ویکسین سے انکار کرنے والے خاندانوں سے رابطوں، رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی اور ان کی ویکسینیشن کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مہم کے دوران کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ اس مقصد کے لیے مائیکرو پلانز پر موثر عمل درآمد، ٹیموں کی تربیت، فیلڈ مانیٹرنگ اور والدین و کمیونٹی رہنماؤں کے تعاون کو یقینی بنایا جائے گا۔ مزید بتایا گیا کہ نومبر کی مہم سے قبل عوامی آگاہی کے لیے مختلف کمیونٹی سرگرمیاں، تعلیمی اداروں اور مدارس میں آگاہی سیشنز، مذہبی و سماجی رہنماؤں سے رابطے اور میڈیا کے ذریعے تشہیری اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کو مقررہ شیڈول کے مطابق مکمل کیا جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جا سکے

بقیہ 22

لیے گئے ہیں، حکام کی جانب سے سرکاری گاڑیوں اور دیگر سامان کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب پشاور ہائیکورٹ کے سامنے سے غیر فعال وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے وکیل بشیر وزیر کے مبینہ اغوا کے معاملے پر انصاف لائرز فورم کے وکلا چیف جسٹس کی عدالت میں پیش ہوئے۔ انعام یوسفزئی ایڈووکیٹ نے دلائل دیے کہ بشیر وزیر ایڈووکیٹ کو ہائیکورٹ کے سامنے سے اٹھایا گیا۔ چیف جسٹس نے ہدایت کی کہ باضابطہ درخواست فائل کر کے واپس میرے پاس آجائیں، درخواست میں ملک شاہین کا ذکر بھی کریں۔ وکیل نے کہا کہ ہم درخواست جمع کرتے ہیں۔

بقیہ 23

حتمی شکل دینے پر بھی اتفاق ہوا۔ فریقین نے ری ایڈمیشن معاہدے پر جلد عمل درآمد اور اینٹی نارکوٹکس فورس سمیت متعلقہ روسی اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے کا عزم ظاہر کیا۔ علاوہ ازیں دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے ورکنگ گروپس جلد ایک دوسرے کے ممالک کا دورہ کریں گے۔ مذاکرات میں پاکستان سے روس ہنرمند افرادی قوت بھیجنے اور پاکستانی سیاحوں و کاروباری برادری کے لیے ویزا حاصل کرنے کا عمل آسان بنانے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ فریقین نے سائبر کرائم کی روک تھام اور دونوں ممالک کے پولیس تربیتی اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ منظم جرائم کی روک تھام سے متعلق معاہدہ دونوں ممالک کے باہمی تعاون کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ویزا نظام میں آسانی سے پاکستان اور روس کے عوام کے درمیان روابط بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سائبر کرائم کی روک تھام کے لیے روس کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔ محسن نقوی نے بتایا کہ اس وقت تقریباً 1300 پاکستانی طلبہ روس میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور پاکستان چاہتا ہے کہ مزید طلبہ بھی وہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ دوسری جانب روسی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی نقل مکانی اور دیگر منظم جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے بتایا کہ روس نے موثر اقدامات کے ذریعے سائبر کرائم میں 33 فیصد کمی لائی ہے۔ ملاقات میں سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے تجربات اور معلومات کے تبادلے سمیت متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں وزیر مملکت طلال چوہدری، پاکستان میں روس کے سفیر، وزارت داخلہ کے خصوصی اور ایڈیشنل سیکرٹریز، ڈی جی ایف آئی اے، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، آئی جی ایف سی، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، چیف کمشنر، آئی جی اسلام آباد پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 24

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات جنوبی پنجاب اشفاق حسین سیال، ڈائریکٹر وسائل لاہور محمد طاہر امین، ڈپٹی سیکرٹری محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن جنوبی پنجاب محمد صفت اللہ خان اور تقرری کے منتظر محمد ارشد کی خدمات مزید تقرری کے لئے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کے سپرد کر دی گئی ہیں۔

بقیہ 25

جسمانی ریمانڈ کے بغیر بھی موبائل فونز کا فرانزک تجزیہ کیا جا سکتا ہے اور سوشل میڈیا کمپنیوں سے معلومات حاصل کرنے کا عمل جاری رکھا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان امور کی تکمیل کے لیے ملزم کو جسمانی تحویل میں رکھنا ضروری نہیں۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ قرار الحسن کے جسمانی ریمانڈ کا حکم کالعدم قرار دیا جائے اور این سی سی آئی اے کو جسمانی ریمانڈ کے بغیر تفتیش مکمل کرنے کی ہدایت کی جائے۔ وکیل صفائی نے مزید موقف اختیار کیا کہ سوشل میڈیا پوسٹ کی بنیاد پر کسی صحافی کو جسمانی ریمانڈ پر دینے سے آزادی اظہار پر منفی اثر پڑتا ہے۔ بعد ازاں عدالت نے درخواست پر تفتیشی افسر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔

بقیہ 26

پروگرام کے تحت کلاس روم خوبصورت و بہترین اور کڈز فرینڈلی ہیں، کمشنر لاہور نے انتظامیہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ سکولوں میں تعمیراتی کاموں کو معیار اور ڈیزائن کے مطابق مکمل کریں، سٹوڈنٹس کو کوئی دقت پیش نہ آئے، زیر تعمیر حصے کو مکمل محفوظ بنائیں۔ کمشنر لاہور ایس ایم سی کے تحت جاری کاموں کا جائزہ کیلئے سکولوں کے دورے کر رہے ہیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کمشنر لاہور نعمان یوسف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا سرکاری سکولوں میں معاصر علوم و انفراسٹرکچر بہتری پر فوکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کے لیے جدید سائنس و کمپیوٹر لیب عملی تربیت کیلئے ناگزیر ہیں، سرکاری سکولوں میں تعداد کی بنیاد پر مدنظر رکھ کر نئے کلاس روم تعمیر ہو رہے ہیں۔

بقیہ 27

التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے۔ سلمان صفدر نے موقف اپنایا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا کنڈکٹ 13 ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی سماعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے۔ جسٹس باقی نجفی نے کہا کہ مرکزی اپیل سماعت کیلئے کتنی بار لگی ہے۔ عدالت نے بشریٰ بی بی سزا معطلی کیس کی سماعت مکمل کر لی، چیف جسٹس امین الدین نے کہا کہ آرڈر کا انتظار کریں جب کہ عدالت نے سلمان صفدر کو تحریری دلائل پوائنٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ بعد ازاں اپنے حکم نامے میں وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواست مسترد کر دی۔

بقیہ 28

مینڈیٹ کی اہمیت کو تسلیم کرے۔ سردار جنید الطاف نے مزید کہا کہ پاکستان کسی ایک جماعت کی جاگیر نہیں بلکہ کروڑوں عوام کا ملک ہے۔ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے عوامی رائے کا احترام، سیاسی استحکام اور تمام سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیاسی اختلافات کو تصادم کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے تاکہ ملک میں جمہوری روایات مستحکم اور سیاسی استحکام برقرار رہے

بقیہ 29

کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث شہری آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے مختلف بیماریوں کے پھیلنے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ علاقے میں ٹائیفائیڈ کے سینکڑوں کیسز رپورٹ ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں جبکہ ماحولیاتی تحفظ کے ادارے (ای پی اے) کی جانب سے علاقے میں موجود پانی کے ذخائر کو مضر صحت قرار دیے جانے کے باوجود صاف پانی کی فراہمی کے لیے موثر اور مستقل اقدامات نہیں کیے جا سکے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صاف پانی ہر انسان کی بنیادی ضرورت اور حق ہے، لیکن متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث ہزاروں افراد کو صحت کے سنگین خطرات کا سامنا ہے۔ ایک جانب پانی کی محدود سپلائی نے گھریلو ضروریات پوری کرنا مشکل بنا دیا ہے تو دوسری جانب آلودہ پانی کے استعمال سے بالخصوص بچوں، خواتین اور بزرگوں کی صحت کو لاحق خطرات نے شہریوں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ مائیک پیاس مہاجر کیمپ کے مکینوں نے حکومت آزاد کشمیر اور محکمہ پبلک ہیلتھ کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں صاف پانی کی فراہمی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ پانی کی سپلائی کا دورانیہ بڑھایا جائے اور موجودہ نظام کی خامیوں کو دور کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ علاقہ مکینوں نے مزید مطالبہ کیا کہ پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ، آلودگی کے اسباب کے خاتمے اور مستقل بنیادوں پر صاف پانی کی فراہمی کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے تاکہ ہزاروں شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور انہیں آلودہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ 30

تر تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 843 ڈرائیورز، 55 کم عمر ڈرائیور، 448 مسافر اور 194 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 229 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 262 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 87 حادثات میں 93 متاثرین کے ساتھ دوسرے، فیصل آباد 75 حادثات میں 94 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1485 متاثرین میں 1158 مرد اور 327 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 320 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 723 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 442 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں [illegible] موٹر سائیکلز، 9 آٹو رکشے، 12 کاریں، 10 وینیں، 4 مسافر بسیں، 29 ٹرک اور 72 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 31

کی آڑ میں قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی، امن و امان خراب کرنے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

بقیہ 32

ے کیا جنہوں نے ان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر رابطہ دفتر کے وفد نے ڈپٹی اسپیکر کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی، گلدستہ پیش کیا اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ڈپٹی اسپیکر کو رابطہ دفتر دورے کی دعوت بھی دی جو انہوں نے قبول کر لی۔ حافظ احمد رضا قادری نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا، ان کے مسائل حل کرنا اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت وزیر اعظم افتخار گیلانی کی قیادت میں آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی، عوامی خوشحالی اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کرے گی۔ حکومت کے پہلے 100 روزہ اہداف کے حصول کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ عوام حکومتی پالیسیوں کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ اپنے حلقے کے عوام کے ساتھ ساتھ راولپنڈی، اسلام آباد اور گرد و نواح میں مقیم کشمیریوں کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور آزاد کشمیر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے گی۔

بقیہ 33

درست استعمال پر بھی شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے قبل اے این ایف نے سندھ کے علاقے شکارپور میں کارروائی کے دوران بلوچستان سے سندھ منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں سے منشیات برآمد کی تھیں۔ اے این ایف کے مطابق حالیہ کارروائی منشیات اسمگلنگ کے خلاف ادارے کے عزم کی عکاس ہے۔

بقیہ 34

ی جائے۔ عدالت نے سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔ مونس علوی کے وکیل ایان میمن ایڈووکیٹ نے موقف اختیار کیا کہ ان کے موکل کی جانب سے جواب جمع کرانے کی ضرورت نہیں اور کیس کی جلد سماعت کی جائے، کیونکہ ان کے بقول مونس علوی کے خلاف مقدمہ بے بنیاد ہے۔ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق صوبائی محتسب نے مونس علوی کو ہراسانی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے 25 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا تھا، تاہم گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے صوبائی محتسب کے فیصلے کے خلاف اپیل منظور کر لی تھی۔ درخواست گزار نے عدالت سے گورنر سندھ کے حکم کو غیر قانونی قرار دینے کی استدعا کی ہے۔

بقیہ 35

سر افتخار گیلانی سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کیس میں اپنا کردار ادا کریں اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مقدمے کی حساسیت کے پیش نظر کیس کو کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ (CCD) کے حوالے کیا جائے تاکہ قتل کی شفاف اور موثر تحقیقات ہو سکیں اور ذمہ داران کو قانون کے مطابق سزا مل سکے۔ مقتول کی والدہ کی بے بسی اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی جدوجہد نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اہل خانہ نے مطالبہ کیا ہے کہ مقدمے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور انہیں انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 36

ہے، جبکہ ملزمان پر غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور ہنڈی حوالہ کے کاروبار میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ایف آئی اے کے مطابق کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے 3 لاکھ سعودی ریال نقد، سات اسمارٹ واچز اور موبائل فونز کے علاوہ مختلف بینکوں کی چیک بکس برآمد ہوئیں۔ ابتدائی جانچ کے مطابق موبائل فونز میں مبینہ ہنڈی حوالہ نیٹ ورک سے متعلق وائس ایپ پیغامات، ڈیجیٹل حسابات اور مالی لین دین کا ریکارڈ موجود ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ برآمد شدہ رقم، موبائل فونز اور دیگر ریکارڈ شواہد کو ضابطے کے تحت تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ حکام ملزمان کے ممکنہ ساتھیوں، مالی لین دین کے ذرائع اور دیگر سہولت کاروں کا سراغ لگانے کے لیے مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان کے خلاف فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور ہنڈی حوالہ کے ذریعے ہونے والی مالی بے ضابطگیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 37

تنگ لگا دی۔ ریسکیو 1122 کے اہلکاروں نے لڑکی کو کنویں سے نکالا، تاہم وہ جاں بحق ہو چکی تھی۔ پولیس تھانہ ڈیرہ رحیم نے لاش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کر دی۔

بقیہ 38

متعلقہ رپورٹس آنے تک محفوظ کر لی گئی ہیں۔ شمیلہ کی عمر 20 سے 22 سال، ایزل کی تقریباً 5 سال اور آریا کی عمر 3 سال تھی۔ تینوں کے کیمیائی تجزیے، سیرولوجی اور ڈی این اے کے نمونے بھی حاصل کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق واقعے میں پانچوں افراد کی موت قتل یا خودکشی کے نتیجے میں ہوئی، اس حوالے سے تاحال کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ مقدمہ بھی تاحال درج نہیں کیا گیا۔ حکام کے مطابق اموات کی اصل وجوہات اور واقعے کے محرکات کا تعین متعلقہ تحقیقاتی اور فرانزک رپورٹس سامنے آنے کے بعد ہو سکے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بن قاسم میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں گھر سے ملی تھیں۔ گھر سے ملنے والے ایک خط میں رشتے داروں کی جانب سے مشکل وقت میں شاہ زیب کا ساتھ نہ دینے کا ذکر سامنے آیا ہے، تاہم واقعے کی وجوہات اور خط کے مندرجات کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 39

تھے کہ راستے میں انہیں قاتلانہ حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، 2 دیگر افراد زخمی ہو گئے، تاہم حملے میں ملوث افراد کی شناخت تاحال سامنے نہیں آ سکی۔

بقیہ 40

ار کمیٹی، تاجر برادری ماضی میں عوامی ایکشن کمیٹی کے ساتھ اس وقت تک کھڑی رہی جب تک اس کی جدوجہد عوامی حقوق کے لیے تھی، اس دوران تاجروں نے عوامی حقوق کے لیے کی جانے والی کوششوں میں اپنا کردار ادا کیا، اب حالات تبدیل، عوامی ایکشن کمیٹی کالعدم ہو چکی ہے، اس لیے ہم آج سے عوامی ایکشن کمیٹی کے ساتھ ہر قسم کے تعلق سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں اور واضح کرتے ہیں کہ آئندہ ہمارا اس کمیٹی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا، تاجر رہنماؤں نے پریس کانفرنس کے دوران پاکستان، افواج پاکستان اور دیگر اداروں کے خلاف نعرہ بازی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملک پاکستان، اس کے اداروں کے خلاف اس طرح کی سرگرمیاں قابل مذمت ہیں، ہم ایسی سرگرمیوں کی حمایت نہیں کرتے، چناری بازار کمیٹی کی قیادت اور تاجر برادری اپنے کاروباری معاملات، عوامی مفادات کو اہمیت دیتی ہے، علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رہنا ضروری ہے، تاکہ عام شہریوں، تاجروں کو درپیش مسائل میں مزید اضافہ نہ ہو، اس موقع پر شہزاد گل اور دیگر تاجر رہنماؤں نے نوجوانوں، عوام سے اپیل کی کہ وہ موجودہ صورتحال میں اپنا کردار ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں، عوامی ایکشن کمیٹی سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے اپنے کاروبار، روزگار، معمولات زندگی پر توجہ دیں، چناری کے تاجر اپنے کاروباری، معاشی معاملات کو بہتر انداز میں آگے بڑھانا چاہتے ہیں، اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ تاجر برادری، عوام اپنے روزمرہ کے معاملات کو ترجیح دیں، پریس کانفرنس میں چناری بازار کمیٹی کے عہدیداران اور تاجر رہنماؤں نے اپنے موقف کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان کا عوامی ایکشن کمیٹی سے آج کے بعد کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ اپنے اس فیصلے پر قائم ہیں

بقیہ 41

جبکہ صفائی کے آپریشنز کے لیے مجموعی طور پر 6 ہزار 55 افراد پر مشتمل افرادی قوت تعینات ہے۔ گاڑیوں کی جی پی ایس ٹریکنگ، بائیو میٹرک حاضری اور ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کے ذریعے صفائی کے عمل کی نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے ہدایت کی کہ ضلع بھر میں صفائی کے انتظامات کو مزید موثر بنایا جائے اور شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی مرکزی شاہراہوں، گلیوں، بازاروں، رہائشی علاقوں اور عوامی مقامات پر صفائی کو یقینی بنایا جائے اور کوڑا کرکٹ جمع ہونے کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ کوڑا کرکٹ کو مقررہ مقامات تک منتقل کرنے اور مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے عمل کی موثر نگرانی کی جائے۔ صفائی کی گاڑیوں اور عملے کی حاضری، مقررہ روٹس پر عمل درآمد اور روزانہ کی کارکردگی کی باقاعدگی سے جانچ کی جائے، جبکہ غفلت یا ناقص کارکردگی کے ذمہ داروں کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ غیر قانونی ڈمپنگ کی روک تھام کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری بہتر بنائی جائے، خالی پلاٹوں اور کھلے مقامات کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے اور شہریوں کو صفائی برقرار رکھنے کے لیے آگاہی مہم میں شامل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ستھرا پنجاب پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور صفائی کے معیار میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ صفائی کے انتظامات کی مسلسل نگرانی کی جائے اور کارکردگی سے متعلق رپورٹ باقاعدگی سے پیش کی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 42

اٹھنے میں اشتہاری ملزم حماد عرف ماوو، سکنہ کھڈ کوٹ کھوہ، ہلاک ہو گیا، دیگر ملزمان فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ملزم دہشتگردی، قتل، اقدام قتل اور کم عمر بچوں کے ساتھ مبینہ غیر فطری جنسی عمل کے مقدمات میں مطلوب تھا۔ ملزم کو علاقے میں خوف کی علامت سمجھا جاتا تھا اور وہ مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ہوائی فائرنگ کی ویڈیوز شیئر کر کے شہریوں میں خوف و ہراس پھیلاتا تھا۔ واقعے کے بعد فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے سی سی ڈی ٹیم کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ جبکہ ہلاک ملزم کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات اور پولیس کا باضابطہ موقف سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ 43

حوالے سے کہا کہ سندھ حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی آپریشن کے لیے بات کریں گے۔

بقیہ 44

دوران علاقائی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پائیدار امن اور استحکام کیلئے مذاکرات اور سفارتکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ عمانی وزیر خارجہ نے علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا، جبکہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے بھی خطے میں امن اور استحکام کیلئے عمان کے تعمیری کردار اور مشترکہ کوششوں کو سراہا۔

بقیہ 45

روپے ملیں گے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے ونڈا، سائیلج اور منرل مکسچر وغیرہ بلاسود قرض پر حاصل کیا جا سکے گا۔ لائیوسٹاک کارڈ فیز ٹو کے ذریعے دو سال میں 6 لاکھ مویشیوں کی متوازن غذا سے گوشت کی پیداوار میں بڑھوتری کا ہدف حاصل کیا جائیگا۔ لائیوسٹاک کارڈ فیز ٹو کے ذریعے فارمرز کو 16 ارب 20 کروڑ روپے کے بلاسود قرضے ملیں گے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ لائیوسٹاک فارمرز اصل زر ادا کرے گا، سود حکومت پنجاب دے گی۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے مویشیوں کی بلا معاوضہ ٹیگنگ اور اینٹی ایف ایم ڈی ویکسی نیشن بھی کی جا سکے گی۔ لائیوسٹاک فارمرز بلاسود لون کا 25 فیصد اے ٹی ایم پر کیش کی صورت میں بھی حاصل کر سکیں گے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے مویشی کو انسداد منہ کھر ویکسی نیشن بھی مفت کی جائے گی۔ بریفنگ میں کہا گیا کہ لائیوسٹاک کنکٹ پورٹل کے ذریعے 23 ہزار فارمرز کو میٹ ایکسپورٹرز کیساتھ براہ راست جوڑ دیا گیا۔ حکومت پنجاب نے میٹ ایکسپورٹ کیلئے 8 بڑے ایکسپورٹرز کے ساتھ ایم او یو پر دستخط ہو گئے۔ پاکو کے ذریعے چائنا، سعودی عرب، خلیجی ممالک، آذربائیجان، ازبکستان اور یورپی منڈی کیساتھ میٹ ایکسپورٹ کیلئے ایم او یو پر سائن کیے گئے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ پنجاب میں پہلی مرتبہ لائیوسٹاک کارڈ کی بدولت خواتین فارمرز کی تعداد 90 سے بڑھ کر 1107 تک پہنچ گئی۔ پنجاب سے اینیمل ایکسپورٹ میں 43 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب سے لائیوسٹاک کارڈ کی وجہ سے ایک سال میں میٹ ایکسپورٹ میں 9 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا۔ پنجاب میں 23312 لائیوسٹاک کارڈ فارمرز کیلئے تیار ہوئے۔ لائیوسٹاک کارڈ کے ذریعے 1739 فارمرز نے 70 ہزار سے زائد ٹرانزیکشن کیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لائیوسٹاک فارمرز کارڈ کیلئے آن لائن پورٹل پر سیلف رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ لائیوسٹاک فارمرز نے 2 کروڑ منرلز، 87 لاکھ سائیلج، 89 کروڑ 26 لاکھ روپے ونڈے پر خرچ کیے۔ لائیوسٹاک فارمرز کیلئے 24/7 ہیلپ لائن 080009211 قائم کر دی گئی ہے۔

بقیہ 46

ذہانت اور الیکٹرانک وارفیئر سمیت روایتی و غیر روایتی جنگی صلاحیتوں پر محیط ایک مربوط، کثیر الجہتی عملی نظام کی تشکیل میں ہونے والی پیش رفت پر بھی روشنی ڈالی۔ سربراہ پاک فضائیہ نے بدلتے ہوئے اور پیچیدہ تر ہوتے ہوئے تزویراتی و سلامتی کے ماحول میں برتری برقرار رکھنے کے لیے تکنیکی ترقی، خود انحصاری اور دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل اضافے کی اہمیت پر زور دیا۔ برازیل کے ایڈمرل نے فضائی و سلامتی کے ابھرتے ہوئے چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے مسلسل پیشہ ورانہ تیاری، باہمی استفادے اور ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ معزز مہمان نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارت اور عملی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اس کے انسانی وسائل کے تجربات اور مہارت سے استفادہ حاصل کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، تاکہ تکنیکی تیاری کو مزید مؤثر بنایا جا سکے اور دونوں ممالک کے مابین دفاعی تعلقات کو مضبوط تر کیا جا سکے۔ دونوں ممالک کے مابین دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔ مسلح افواج کے سربراہان مشترکہ اسٹاف کے چیف، ایڈمرل رینا ٹو روڈریگز ڈی اگیار فریرے کا ایئر ہیڈ کوارٹرز کا دورہ دونوں ممالک کے مابین باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے، پیشہ ورانہ تعاون کو منظم کرنے اور فضائی دفاع کے شعبے میں اشتراک کے نئے امکانات تلاش کرنے کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔

بقیہ 47

مٹی دوپہر میں 24 ملی میٹر، مظفرآباد شہر میں 22، مظفرآباد ایئرپورٹ پر 15 اور کوٹلی میں 2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ خیبر پختونخوا میں بالاکوٹ میں 15 ملی میٹر، پارہ چنار میں 14، تخت بھائی میں 13، پشاور شہر میں 12، دروش اور کاکول میں 11، چترال میں 10، دیر بالا اور مالم جبہ میں 9، دیر زیریں میں 8، کالام میں 7 جبکہ سوات کے سیدو شریف اور چترال میں 6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق میر خانی میں 5 ملی میٹر، باچا خان ایئرپورٹ پر ایک ملی میٹر اور پشاور ایئرپورٹ پر بھی ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ گلگت بلتستان میں سکردو میں 9 ملی میٹر، استور میں 8، گلگت میں 5، گوپس میں 2 جبکہ بنجی اور چلاس میں ایک، ایک ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بالائی علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جبکہ سندھ اور بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک اور گرم رہنے کی توقع ہے۔

بقیہ 48

ہوا فیٹر برآمد کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ملتان میں شیر شاہ پل کے قریب رحمان بابا ایکسپریس کو حادثہ پیش آیا تھا جس میں بچی سمیت 7 افراد جاں بحق اور 40 زخمی ہوئے تھے۔ کراچی سے پشاور جانے والی رحمان بابا ایکسپریس کی تمام 15 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئی تھیں۔ ایک مسافر نے بتایا کہ رحمان بابا ایکسپریس کا حادثہ صبح سوا 5 بجے پیش آیا، روہڑی کے قریب بوگی نمبر 9 کے نٹ بولٹ درست کیے گئے تھے۔

بقیہ 49

حتمی شکل دینے پر بھی اتفاق ہوا۔ فریقین نے ری ایڈمیشن معاہدے پر جلد عمل درآمد اور اینٹی نارکوٹکس فورس سمیت متعلقہ روسی اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے کا عزم ظاہر کیا۔ علاوہ ازیں دونوں ممالک کی وزارت داخلہ کے ورکنگ گروپس جلد ایک دوسرے کے ممالک کا دورہ کریں گے۔ مذاکرات میں پاکستان سے روس ہنرمند افرادی قوت بھیجنے اور پاکستانی سیاحوں و کاروباری برادری کے لیے ویزا حاصل کرنے کا عمل آسان بنانے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ فریقین نے سائبر کرائم کی روک تھام اور دونوں ممالک کے پولیس تربیتی اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ منظم جرائم کی روک تھام سے متعلق معاہدہ دونوں ممالک کے باہمی تعاون کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ویزا نظام میں آسانی سے پاکستان اور روس کے عوام کے درمیان روابط بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سائبر کرائم کی روک تھام کے لیے روس کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔ محسن نقوی نے بتایا کہ اس وقت تقریباً 1300 پاکستانی طلبہ روس میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور پاکستان چاہتا ہے کہ مزید طلبہ بھی وہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ دوسری جانب روسی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی نقل مکانی اور دیگر منظم جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے بتایا کہ روس نے موثر اقدامات کے ذریعے سائبر کرائم میں 33 فیصد کمی لائی ہے۔ ملاقات میں سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے تجربات اور معلومات کے تبادلے سمیت متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں وزیر مملکت طلال چوہدری، پاکستان میں روس کے سفیر، وزارت داخلہ کے خصوصی اور ایڈیشنل سیکرٹریز، ڈی جی ایف آئی اے، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، آئی جی ایف سی، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، چیف کمشنر، آئی جی اسلام آباد پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

Scanned with CamScanner

راولپنڈی ضلعی انسداد پولیو کمیٹی کا اجلاس مہم کے انتظامات کا جائزہ

تمام 188 یونین کونسلز میں مجموعی پر 9 لاکھ 89 ہزار 924 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا ہے

انکار کرنے والے خاندانوں سے رابطوں، رہ جانے والے بچوں کی ویکسینیشن کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ضلعی انسداد پولیو کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت ان کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سردار سرمد فیاض مدثر بی ای او ہیلتھ، عالمی ادارہ صحت کی نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں نومبر 2026 کی انسداد پولیو مہم کے انتظامات، بچوں کی ویکسینیشن کوریج، زیرو ڈوز اور ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کی تعداد میں کمی لانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع راولپنڈی میں نومبر کی انسداد پولیو مہم کا آغاز 2 نومبر سے ہوگا، جس کے دوران ضلع کی تمام 188 یونین کونسلز میں مجموعی طور پر 9 لاکھ 89 ہزار 924 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 87 کے 1 ہزار گھرانوں تک رسائی حاصل کی جائے گی۔ مہم کی مؤثر نگرانی اور کامیاب انعقاد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



اسلام آباد خواتین وفاقی دارالحکومت کے ہفتہ وار بازار 1-9 میں استعمال شدہ گھریلو اشیاء کا انتخاب اور خریداری کر رہی ہیں

پنجاب میں 5 افسران کے تبادلے، خدمات اینٹی کرپشن کے سپرد

لاہور (خصوصی رپورٹ) پنجاب حکومت نے گریڈ 18 کے 5 افسران کے فوری تبادلے کرتے ہوئے انہیں خدمات ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کے سپرد کر دیں۔ ان افسران کی تعیناتی پی ایس ایف ایکٹ 1974ء کے سیکشن 9 کے تحت بطور ڈائریکٹر اینٹی کرپشن کی جائے گی۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈائریکٹر (ڈویلپمنٹ اینڈ فنانس) سرگودھا عاید محمود اپلیشن سیکرٹری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اقرار الحسن کے جسمانی ریمانڈ کا حکم سیشن عدالت میں چیلنج

موبائل فوٹو اور ٹیبلٹ پہلے ہی این سی سی آئی اے کی تحویل میں ہیں

جسمانی ریمانڈ ضروری نہیں، وکیل صفائی کا مؤقف

کراچی (خصوصی رپورٹ) سیشن عدالت شرقی میں عوامی راج پارٹی کے سربراہ اور اینکر اقرار الحسن کے خلاف ریاست مخالف مواد کے مقدمے میں جسمانی ریمانڈ دینے کا حکم چیلنج کر دیا گیا۔ عدالت نے درخواست پر تفتیشی افسر کو کل کے لیے نوٹس جاری کر دیا۔ اقرار الحسن کے وکیل میاں علی اشفاق نے مجسٹریٹ کی جانب سے جسمانی ریمانڈ منظور کرنے کے فیصلے کو سیشن عدالت میں چیلنج کیا ہے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ مجسٹریٹ نے جسمانی ریمانڈ دیتے وقت قانونی تقاضے پورے نہیں کیے، حالانکہ جسمانی ریمانڈ صرف غیر معمولی حالات میں دیا جانا چاہیے۔ وکیل صفائی کے مطابق اقرار الحسن کے چار موبائل فون اور ایک ٹیبلٹ پہلے ہی سائبر کرائم ونگ کراچی انویسٹی گیشن کوریج، زیرو ڈوز اور ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کی تعداد میں کمی لانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع راولپنڈی میں نومبر کی انسداد پولیو مہم کا آغاز 2 نومبر سے ہوگا، جس کے دوران ضلع کی تمام 188 یونین کونسلز میں مجموعی طور پر 9 لاکھ 89 ہزار 924 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 87 کے 1 ہزار گھرانوں تک رسائی حاصل کی جائے گی۔ مہم کی مؤثر نگرانی اور کامیاب انعقاد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



مرکزی صدر رسد انجمکان ڈیموکریٹک پارٹی شعبہ خواتین رافیہ ملک، مہوش ملک، نادرہ نورایڈووکیٹ، رخسانہ گلزار، زینب ملک، مسز جعفری، قمر النعیں، بشریٰ ملک اور سائرہ ملک اظہار خیال کر رہی ہیں۔

گورنر راج پر تشویش، سیاسی اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے، سراج الحق

منتخب حکومت کو ہٹانے کے بجائے سیاسی مسائل کا حل مذاکرات، مفاہمت اور جمہوری عمل میں تلاش کیا جانا چاہیے

پاکستان کسی ایک جماعت کی جاگیر نہیں، جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمہ ناگزیر ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے امیر ڈاکٹر مشتاق، عبدالرشید ترابی، بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر محمد خان، میجر تصور گردیزی و دیگر خطاب کر رہے ہیں



باغ، جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر مشتاق، عبدالرشید ترابی، بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر محمد خان، میجر تصور گردیزی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر مشتاق احمد خان نے کہا ہے کہ منتخب حکومت کو معطل کر کے راج نافذ کرنے کی باتیں جمہوری اقدار اور عوامی مینڈیٹ کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ اپنے بیان میں سردار جلیل الطاف نے کہا کہ عوام کے ووٹ سے قائم ہونے والی حکومت کو غیر منتخب طریقوں سے ہٹانے کے اقدامات جمہوری نظام پر عوام کے اعتماد کو متاثر کر سکتے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کو بھی چاہیے کہ وہ اقتدار کی طاقت کے بجائے آئین، جمہوریت اور عوامی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

راولپنڈی کشمیری انجینئر عثمان حمید کا قتل مرکزی ملزم کی عبوری ضمانت کالعدم

گزشتہ ہفتے کشمیری سافٹ ویئر انجینئر عثمان حمید کو جائیداد کے تنازع میں ان کی والدہ کے سامنے گولی مار کر قتل کر دیا گیا

والدہ انصاف کیلئے مختلف مقامات پر دھکے کھانے پر مجبور، وزیراعظم، وزیراعلیٰ مریم نواز، وزیر اعظم ہیرسٹر افتخار گیلانی سے انصاف کی اپیل

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) جائیداد کے تنازعے میں کشمیری نوجوان سافٹ ویئر انجینئر عثمان حمید کے قتل کے مقدمے میں مرکزی ملزمان کی عبوری ضمانت منظور ہونے پر انصاف کے تقاضوں سے متعلق سوالات اٹھنے لگے۔ مقتول کی والدہ انصاف کے حصول کے لیے در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے کے روز راولپنڈی میں کشمیر سے تعلق رکھنے والے سافٹ ویئر انجینئر عثمان حمید کو مبینہ طور پر جائیداد کے لالچ میں ان کی والدہ کے سامنے گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ افسوس ناک واقعے کے بعد مقتول کی والدہ انصاف کے حصول کے لیے در بدر تدفین تو کر دی گئی، تاہم ان کی والدہ اپنے بیٹے کے قتل کا انصاف حاصل کرنے کے لیے مختلف مقامات پر دھکے کھانے پر مجبور ہیں۔ مقتول کے اہل خانہ اور انصاف کے متلاشی حلقوں نے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف اور وزیراعظم آزاد کشمیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پسند کی شادی سے انکار پر 18 سالہ لڑکی نے کنویں میں چھلانگ لگا دی، جاں بحق

ساہیوال (خصوصی رپورٹ) نواحی گاؤں پک 101 نو ایل میں پسند کی شادی سے والدین کے انکار پر 18 سالہ لڑکی اقرا نے کنویں میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ تفصیلات کے مطابق پک 101 نو ایل کے رہائشی محمد شارق کی 18 سالہ بیٹی اقرا ایک نوجوان سے محبت کرتی تھی۔ تاہم والدین نے اس کی بہن کے خلاف دوسری بہن منگنی طے کر دی، جس پر اقرا دل برداشتہ ہو گئی اور اس نے کنویں میں چھلا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کراچی میں ہنڈی حوالہ کے خلاف کارروائی

7 موبائل فون اور مختلف بینکوں کی چیک بکس برآمد

ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری

کراچی (خصوصی رپورٹر) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے اینٹی کرپشن سرکل کراچی کی ٹیموں نے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور ہنڈی حوالہ کے مبینہ نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جی چیک کے پراچ نمبر سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کی شناخت فرحان احمد، بسمل احمد، کاشف علوی محمد نسیم اور جنید احمد کے نام سے ہوئی ہے۔ ترجمان کے مطابق کاشف علوی جی چیک کا پراچ نمبر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کوئٹہ، ایمبولینس سے 60 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ گروہ کا اہم کارندہ گرفتار کر لیا، ترجمان

کوئٹہ (خصوصی رپورٹر) اے این ایف نے کوئٹہ کے علاقے سونا خان بائی پاس کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس برآمد کر لی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق اطلاع ملنے پر ایمبولینس کو روکا گیا تو ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا، جس کی شناخت اسمگلنگ نیٹ ورک کے اہم رکن کے طور پر کی گئی ہے۔ منشیات کے مطابق منشیات سے کوئٹہ اسمگل کی جا رہی تھیں۔ گرفتار ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اے این ایف کے مطابق ایمبولینس کو منشیات اسمگلنگ جیسے غیر ماد فعل کے لیے استعمال کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں ایمبولینس کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

مونس علوی کے خلاف ہراسانی کیس

سندھ ہائی کورٹ نے سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی

کراچی (خصوصی رپورٹر) سندھ ہائی کورٹ کے آئینی بینچ میں کے الیکٹرک کے سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر مونس علوی کے خلاف خاتون کو ہراساں کرنے کے معاملے پر سابق افسر مہین عوج خان کی گارڈ سندھ کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے سوشل میڈیا کے حوالے سے عدالت کو بتایا کہ لاہور کے 73 سکولوں میں نئے کلاس رومز اضافی واش رومز تعمیر ہو رہے ہیں، سکول انتظامیہ، سکول کونسلز اور سب انجینئرز کاموں کا روزانہ کی بنیاد پر جائزہ لیتے ہیں۔ کمشنر لاہور نے سکولوں میں زیر تعمیر کمروں میں سٹیٹر بل معیار کا بھی جائزہ لیا، کمشنر لاہور نے کہا کہ ابتدائی چار ہفتوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



لاہور الحمرا آرٹس کونسل میں آرٹ کلاسز کے دوران طلبا پینٹنگ اور ڈرائنگ کی سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں

بن قاسم میں ایک خاندان کے 5 افراد کی موت 2 کو سر پر گولیاں لگنے کا انکشاف

سیاہی موت گولی لگنے سے ہوئی، 3 بچوں کی اموات کی وجہ فرانزک رپورٹس آنے تک محفوظ

کراچی (خصوصی رپورٹر) بن قاسم کے علاقے میں گھر سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں ملنے کے واقعے میں پولیس سرجن ڈاکٹر سمیعہ نے انکشاف کیا ہے کہ جاں بحق ہونے والے دو افراد شاہ زیب اور سیاہی موت سر پر گولیاں لگنے کے باعث ہوئی، جبکہ دیگر تین افراد کی اموات کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس سرجن کے مطابق شاہ زیب کی عمر تقریباً 35 سال اور سیاہی کی عمر 28 سے 30 سال تھی۔ دونوں کے سر پر ایک ایک گولی لگی۔ حکام نے ان کے جسموں سے گن شاٹ ریزیڈیو کیمیائی تجزیے اور ڈی این اے کے نمونے بھی حاصل کر لیے ہیں۔ ڈاکٹر سمیعہ نے بتایا کہ دیگر تین افراد شہیلہ، اویل اور آریا کی موت کی وجوہات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

باجوڑ میں فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید، 2 افراد زخمی

متعلقہ تحقیقات شروع کر دیں، علاقے میں سرچ آپریشن جاری

باجوڑ (خصوصی رپورٹر) باجوڑ میں فائرنگ کے واقعے میں پولیس اہلکار شہید اور 2 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق باجوڑ کی تحصیل ناربا کے علاقے لوئی سم میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار نور اللہ شہید اور 2 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ڈی ایس پی سعید الرحمان نے فائرنگ کے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال خار منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے اور واقعہ کی مزید تحقیقات بھی جاری ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق پولیس اہلکار نور اللہ مچھنی پر اپنے گھر جا رہے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



ٹلیاں بالا، ڈپٹی کمشنر جہلم و دیگر حضرات نوکوٹ آتشزدگی واقعہ کی تفصیلات لے رہی ہیں

راولپنڈی شہریوں کو ماحول فرہمی کیلئے سائیکل روئے کار لائے جائیں، ڈی سی راولپنڈی

ضلع بھر میں صفائی انتظامات، کوڑا کرکٹ تلفی، افرادی قوت، مشینری دستیابی اور شہری شکایات ازالے سے متعلق امور کا جائزہ

مرکزی شاہراہوں، گلیوں، بازاروں، رہائشی علاقوں اور عوامی مقامات پر صفائی کو یقینی بنایا جائے، کیپٹن ریٹائرڈ ندیم ناصر

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) ندیم ناصر کی زیر صدارت سخرا پنجاب پروگرام اور راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی کارکردگی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں صفائی کے انتظامات، کوڑا کرکٹ کی بروقت تلفی، افرادی قوت، مشینری کی دستیابی اور شہری شکایات کے ازالے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز جنید عالم اسسٹنٹ کمشنر ریحا او ضلع کونسل ویسٹ کیل کارپوریشن و دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے حکام نے ڈپٹی کمشنر کو کمپنی کے دائرہ کار، صفائی کے نظام، مشینری، افرادی قوت، ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور شہری آگاہی مہمات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع راولپنڈی کی 164 یونین کونسلز میں صفائی کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

راولپنڈی، بچوں سے زیادتی سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب اشتہاری ہلاک

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) تھانہ جاتی کے علاقے دیوی دتا مین روڈ پر رات گئے سی سی ڈی ٹیم پر موٹر سائیکل سوار ملزمان کی فائرنگ کے دوران سنگین مقدمات میں مطلوب اشتہاری ملزم مدعوت مارا گیا۔ ڈرائیو کے مطابق سی سی ڈی ٹیم دیوی دتا روڈ پر ایمبیسیڈر چوک میں مصروف تھی کہ اس دوران موٹر سائیکل سوار ملزمان نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

دہشت گردوں کا قلع قمع کیا جائے گا

وزیراعظم کی ایم کیو ایم کے رہنماؤں سے ملاقات میں گفتگو، اندرونی کہانی

آپریشن کی صورت میں دہشت گرد کراچی کا بھی رخ کر سکتے ہیں، فاروق ستار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی جس کے مطابق وزیراعظم نے ایم کیو ایم پاکستان کے رہنماؤں کو یقین دلایا ہے کہ دہشت گردوں کا قلع قمع کیا جائے گا جبکہ ایم کیو ایم نے بھی غیر مشروط حمایت کا یقین دلایا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں وزیراعظم اور وفاقی وزرا نے ایم کیو ایم کے خدشے سے اتفاق کیا اور وزیراعظم نے اس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)



میر پور وائس چانسلر مسٹ ڈاکٹر انور خطاب یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں منعقدہ تین روزہ تربیتی پروگرام کے اختتام پر ریکروٹس کو اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

یورپی یونین کا پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کا جائزہ لینے کا اعلان

یورپی کمیشن کی ترجمان کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کا جائزہ لیا جائے گا

پنجاب بھر میں 1294 ٹریفک حادثات میں 15 افراد جاں بحق، 1470 زخمی

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ریسپانس نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1294 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 682 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی طبی تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 788 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے ہمراہ جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

باڑہ بازار میں پولیس نے سیکیورٹی سنبھال لی

کسی کو احتجاج کی آڑ میں قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائیگی

امن و امان خراب کرنے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، ہی سی پی او

پشاور (خصوصی رپورٹر) سی سی پی او پشاور میاں سعید احمد نے کہا ہے کہ غیر مشروط پولیس نے سیکورٹی سنبھال لی ہے۔ میاں سعید کے مطابق پولیس لائنز سے اے پی سی اور اشتی رائٹ اسکواڈ بھی روانہ کیا گیا۔ ہی سی پی او کے مطابق باڑہ بازار اور اس کے اطراف میں فول پروف سکیورٹی کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ڈرون کیمروں کی مدد سے علاقے کی نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔ سی سی پی او پشاور نے کہا کہ کسی کا احتجاج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



ڈیرہ غازی خان: ڈپٹی کمشنر بیرسٹر بلال سلیم انسداد گداگری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مانک پیاں مہاجر کیمپ کے ہزاروں مکین آلودہ پانی پینے پر مجبور، حکام تماشائی

محکمہ پبلک ہیلتھ کی جانب سے پانی کی ناکافی اور غیر تسلی بخش فراہمی نے علاقہ مکینوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا گیا

سرکاری پانی کے کنکشنز موجود ہونے کے باوجود شہریوں کو پانی کی باقاعدہ اور مناسب فراہمی یقینی نہ بنائی جا سکی

منظر آباد (بیورو رپورٹ) مانک پیاں مہاجر کیمپ میں سامنے پانی کا بحران سنگین صورت اختیار کر گیا، ہزاروں مکین پر مشتمل آبادی پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہونے کے باعث آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہے، جبکہ محکمہ پبلک ہیلتھ کی جانب سے پانی کی ناکافی اور غیر تسلی بخش فراہمی نے 3 علاقہ مکینوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ علاقے میں قائم پانی کے 4 پلانٹ انتہائی ضروری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مانک پیاں مہاجر کیمپ میں محکمہ پبلک ہیلتھ کی جانب سے ایک دن کے وقفے کے بعد محض آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت کے لیے پانی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن اسلام گڑھ کی طرف سے غریب بچیوں میں سلائی مشینیں تقسیم

بچیوں کی تربیت کیلئے القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن پہلے تین مہینے کا کورس کرائی ہے اور بعد ہر بچی کو سلائی مشین مفت دی جاتی ہے

القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن کا مشن ہے کہ غربت کے شکار لوگوں کو سہارا دیا جائے اور انھیں پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد کی جائے

اسلام گڑھ (نامہ نگار) القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن نے غریب اور نادار بچیوں میں سلائی مشینوں کی تقریب تقسیم کا انعقاد کیا، جس میں سلائی اور ڈیزائننگ کے تین ماہ کا کورس مکمل کرنے اور عملی تربیت حاصل کرنے والی بچیوں میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور فاؤنڈیشن کی طرف سے انھیں سلائی مشینیں عطیہ کی گئیں تاکہ وہ عملی زندگی میں کسی پر بوجھ بننے کی بجائے خود کفیل ہونے کے ساتھ اپنے خاندان کی معاشت میں بھی دست بھی کر سکیں۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کرنل (ر) محمد معروف خان نے کہا کہ ان بچیوں کی تربیت کیلئے القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن پہلے تین مہینے کا کورس کراتی ہے اور بعد ہر بچی کو سلائی مشین مفت دی جاتی ہے۔ القیوم ویلفیئر فاؤنڈیشن کا یہ مشن ہے کہ غربت کے شکار لوگوں کو سہارا دیا جائے اور انھیں پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد کی جائے تاکہ وہ معاشی میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔

شہر یار آفریدی کی ہدایت پر ٹیچر کی بیٹی کی فیس ادا

ٹیچر کی بیٹی کی فیس ادا کرنے کی خبر پر وزیر اعلیٰ کا نوٹس

Scanned with CamScanner